بارہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 20 فروری 2015

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ داخلہ

بروز جمعتہ المبارک 7 مارچ 2014 اور بروز بدھ مورخہ 10 دسمبر 2014 کے ایجنڈے سے زیر التواء سوال

لاہور: تھانوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*90: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں تھانوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) کتنے تھانہ جات سرکاری اور کتنے کرایہ کی بلڈنگز میں ہیں، کرایہ کی تفصیلات سے بھی آگاہ کریں؟

(ج) کیا حکومت سمن آباد تھانہ اور ملت پارک تھانہ کو سرکاری جگہ پر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور کب تک۔

(تاریخ وصولی 4 جون 2013 تاریخ ترسیل 20 جون 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) کل تھانہ جات 83 ہیں-

(ب) 49 تھانہ جات سرکار بلڈنگ میں ہیں جبکہ 17 تھانہ جات کرائے کی بلڈنگ میں اور 17 تھانہ جات دیگر محکمہ جات کی بلڈنگ میں مقیم ہیں-

تھانہ داتا دربار تھانہ لوئر مال کی بلڈنگ میں مقیم ہے اور وومن پولیس اسٹیشن تھانہ ریس کورس کی بلڈنگ میں مقیم ہے۔

تفصیل کرایہ جات تھانہ بلڈنگ

1-گجرپورہ-/24413 (24ہزار4سو13) 2-فیکٹری ایریا-/18308 (18ہزار3سو8) 3-شادمان-/24413 (24ہزار4سو13) 4-سانده-/28553 (28ہزار5سو53) 5-کوٹ لکھپت-/50,000 (50ہزار)6-گلشن اقبال -/44288(44ہزار2سو88) 7-سمن آباد-/9765(9ہزار7سو65) 8-ملت پارک-/50,000 (50ہزار)9-شاد باغ-/21971(21ہزار9سو71) 10-ہنجروال-/71500(71ہزار5سو)-11

نصیر آباد-/38500(38ہزار5سو)12-اسلام پورہ-/160980(1لاکھ60ہزار9سو80) دو بلڈنگ پر مشتمل انویسٹی گیشن اور آپریشن ونگ کے لئے) 13۔شالیمار۔/43555(43ہزار5سو 55)دو بلڈنگ پر مشتمل کے لئے(انویسٹی گیشن اور آپریشن ونگ کے لئے) 14-فیصل ٹاؤن -/21699(21ہزار6سو99) (چار فلیٹوں پر مشتمل) 15-ٹاؤن شپ-/53240 (53ہزار2سو40) (عارضی کرائے پر بوجہ تعمیر نئی بلڈنگ) 16-گارڈن ٹاؤن-/60000 (60ہزار) (عارضی کرائے پر بوجہ تعمیر نئی بلڈنگ) 17-مصطفیٰ ٹاؤن-/35000(35ہزار)(عارضی کرایے پر بوجہ تعمیر نئی بلڈنگ)

(ج) پڑتال ریکارڈ سے واضح ہوا ہے کہ تھانہ سمن آباد کے لیے جناب چیف منسٹر پنجاب نے ایک ڈائریکٹو نمبر 2008/43-1/SMS/PSO مورخہ 29-01-2010 جاری کیا تھا۔ جس میں ایل ڈی اے کا پلاٹ رقبہ 6 کنال واقع غزالی روڈ نزد مسجد خضری کو تھانہ کے لئے تجویز کیا گیا تھا۔ جس کے لئے متعلقہ محکمہ ایل ڈی اے سے NOC حاصل کرنے کے لئے تحرک کیا گیا۔ مزید کارروائی محکمہ ہذا سے جواب ملنے پر منحصر ہے-

جب کہ تھانہ ملت پارک کے بارے میں بتایا جاتا ہے ایس پی لیگل انکوائری افسر مقرر ہوئے جنہوں نے بعد مفصل انکوائری رپورٹ دی کہ تھانہ کی حدود میں متعلقہ زمین کی تلاش کی گئی ہے تاہم سر دست کوئی بھی صوبائی جائیداد میسر نہ ہے جس کو ٹرانسفر کروا کر تھانہ ملت پارک کی بلڈنگ تعمیر کروائی جا سکے اسی سلسلے میں ایک عام شہری بنام محمد افتخار دین ولد شاہ دین ایک پلاٹ رقبہ 3 کنال واقع مسجد فاروقیہ، عارف چوک، پکی ٹھٹھی سمن آباد فروخت کرنے کا ارادہ رکھتا تھا اس وقت جس کی ڈیمانڈ مبلغ 5 لاکھ روپے فی مرلہ تھی۔ جس کی بابت بذریعہ ایس ایچ او تھانہ ملت پارک لاہور پتہ جوئی کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ مندرجہ بالا خالی پلاٹ پر اب کنسٹرکشن ہو چکی ہے اور اب قابل فروخت نہ رہا ہے۔ اندریں حالات بالا سابقہ اور موجودہ جوابات درست حقائق پر مبنی ہیں۔ مزید برآں بعد انکوائری معلوم ہوا کہ کسی بھی اہلکار کی طرف سے کسی قسم کی سستی اور غفلت کا ارتکاب نہ پایا گیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 15 فروری 2015)</u>

بروز بدھ مورخہ 10 دسمبر 2014 کے ایجنڈے سے زیر التواء سوال

ضلع لاہور: ڈکیتی کے مقدمات و دیگر تفصیلات

*171: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں یکم جنوری سے مئی 2013 تک ڈکیتی کی کتنی وارداتیں کس کس تھانہ کی حدود میں درج ہوئی ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) ان وارداتوں میں کتنے بے گناہ افراد قتل ہوئے ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) ان وارداتوں میں کتنی رقم اور دیگر کون کون سا سامان لوٹا گیا ہے؟

(د) ان مقدمہ جات میں کتنے ملزم گرفتار ہوئے اور کتنے مفرور ہیں، مفرور ملزمان کے نام اور پتہ جات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 10 جون 2013 تاریخ ترسیل 20 جون 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) بروئے رپورٹ جملہ SDPO صاحبان عرصہ ہذا کے دوران ڈکیتی / رابری مع قتل کی چار وارداتیں ہوئیں۔یہ وارداتیں تھانہ سول لائن، ریس کورس اور پرانی انار کلی کی حدود میں سرزد ہوئیں۔

(ب) ان وارداتوں میں دو افراد دوران واردات قتل ہوئے۔

(ج) ان 4 وارداتوں میں -/7930000 (79 لاکھ 30 ہزار) روپے کی رقم لوٹی گئی۔

(د) ان وارداتوں میں تین کس ملزمان کو گرفتار کر کے حوالات جوڈیشل بھجوایا اور مورخہ 13-04-30 کو چالان عدالت کیا گیا ان مقدمات میں 15 کس نامعلوم ملزمان تا حال مفرور ہیں جن کی گرفتاری کی کوشش جاری ہے۔ ایسی وارداتوں کے انسداد، تدارک کے سلسلہ میں گشت، ناکہ بندی کو بہتر بنایا گیا ہے نیز علاقہ کی مجاہد سکواڈ، ٹائیگرز اور محافظ سکواڈز سے بھی استفادہ کیا جا رہا ہے تاکہ عوام الناس کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جولائی 2013)

بروز بدھ مورخہ 10 دسمبر 2014 کے ایجنڈے سے زیر التواء سوال

ملتان:پی پی195 کے تھانہ جات میں چوری وڈ کیتی کی ایف آئی آرز کا اندراج و دیگر تفصیلات

*281: حاجی جاوید اختر انصاری: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی195 ملتان کے تھانہ جات میں 2012 سے اب تک چوری، ڈکیتی کی کتنی ایف آئی آرز کا اندراج ہوا؟

(ب) ان میں سے کتنی ایف آئی آرز پر کارروائی کرتے ہوئے چوری وڈ کیتی کے سامان کی برآمدگی ہوئی اور کتنے مالکان کو چوری وڈ کیتی کی اشیاء برآمد کر کے دی گئیں، ان کے نام وپتہ جات سے آگاہ کریں؟

(ج) کتنی ایف آئی آرز ایسی ہیں جن پر ابھی تک کوئی پیش رفت نہ کی گئی ہے، اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2013 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلع ملتان کے حلقہ پی پی195 کے تھانہ جات میں سال 2012 سے اب تک 442 مقدمات چوری کے اور 10 مقدمات ڈکیتی کے درج رجسٹر ہوئے۔

(ب) ضلع ملتان کے حلقہ پی پی195 کے تھانہ جات میں سال 2012 سے اب تک چوری کے مقدمات میں تقریباً /18860900 روپے مالیت کی نقدی / سامان برآمد ہوا ہے جبکہ ڈکیتی کے مقدمات میں تقریباً /6423900 روپے مالیت کی نقدی / سامان برآمد ہوا جن کو اصل مالکان کے حوالہ کر دیا گیا ہے۔

(ج) چوری کے 442 مقدمات میں سے 192 مقدمات ٹریس کر لئے گئے جبکہ ڈکیتی کے 10 مقدمات میں سے 7 ٹریس ہو چکے ہیں بقیہ مقدمات کو ٹریس کرنے کے لئے ضلع ملتان پولیس اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے دن رات کوشاں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2013)

بروز بدھ مورخہ 10 دسمبر 2014 کے ایجنڈے سے زیر التواء سوال

ملتان: ایس ایچ اوز کی تعیناتی و دیگر تفصیلات

***282: حاجی جاوید اختر انصاری:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ملتان شہر کے تھانہ جات میں کون کون سے ایس ایچ اوز کب سے کام کر رہے ہیں ان کے نام و عرصہ سے آگاہ کریں؟

(ب) کتنے ایس ایچ اوز ایسے ہیں جو عرصہ تین سال سے زائد ایک ہی تھانہ میں تعینات ہیں؟

(ج) ان ایس ایچ اوز نے اپنی تعیناتی کے دوران کتنے اشتہاری ملزمان کو گرفتار کیا؟

(د) ان ایس ایچ اوز کی تعیناتی کے دوران جرائم کی شرح میں کمی ہوئی، اگر ہوئی تو کتنی اگر نہیں ہوئی تو اسکی وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2013 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلع ملتان میں تعینات SHOs کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع ملتان میں کوئی SHO عرصہ 03 سال سے زائد ایک ہی تھانہ میں تعینات نہ رہا ہے۔

(ج) ضلع ملتان میں تعینات SHO نے اپنی تعیناتی کے دوران 444 اشتہاری ملزمان گرفتار کئے۔

(د) ان SHOs کی تعیناتی کے دوران جرائم کی شرح میں خاطر خواہ کمی ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2013)

بروز بدھ مورخہ 10 دسمبر 2014 کے ایجنڈے سے زیر التواء سوال

لاہور کے پوش علاقوں میں غیر قانونی کیفے کلبز اور نائٹ کلبز کے خلاف کارروائی کی تفصیلات

***353: محترمہ عائشہ جاوید:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کے پوش علاقوں میں بااثر شخصیات نے کیفے کلبز اور نائٹ کلبز کھول رکھے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ کیفے کلبز اور نائٹ کلبز قواعد و ضوابط اور کسی قانون کے تحت رجسٹرڈ ہیں اگر ہاں تو کون سے قواعد و ضوابط اور قانون کے تحت رجسٹرڈ ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کے پوش علاقوں میں موجود کیفے کلبز اور نائٹ کلبز میں سامان عیاشی فراہم کیا جاتا ہے اور وہاں مرد و خواتین کی ڈانس پارٹیاں بھی چلتی ہیں، اگر ہاں تو اس کی قانونی حیثیت سے بھی ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د) اگر درج بالا کاروبار کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہے تو کیا حکومت ایسے کیفے کلبز اور نائٹ کلبز کے خلاف کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 13 جون 2013   تاریخ ترسیل 11 جولائی 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) لاہور سول لائنز ڈویژن میں جم خانہ کلب، کاسموپولیٹن کلب، پنجاب کلب، رائل پام کنٹری کلب واقع ہیں۔ دیگر ڈویژن ہائے میں کوئی بھی کیفے کلب اور نائٹ کلب نہ ہے اور نہ ہی کوئی بااثر شخصیت سربراہی کر رہی ہے۔

(ب) سول لائنز ڈویژن میں چاروں کلب گورنمنٹ سے منظور شدہ اور رجسٹرڈ ہیں۔ دیگر ڈویژن میں کوئی کیفے کلب اور نائب کلب قواعد و ضوابط اور کسی قانون کے تحت رجسٹرڈ نہ ہیں۔

(ج) سول لائنز ڈویژن کے کلب ہائے میں خواتین کی ڈانس پارٹیاں یا دیگر عیاشی کے سامان فراہم کیے جانے کی بابت کوئی بات نوٹس میں نہ آئی ہے تاہم کوئی شکایت ملنے پر فوری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔ دیگر ڈویژن ہائے لاہور میں ایسا کوئی کلب نہ ہے اور نہ ہی سامان عیاشی فراہم کیا جاتا ہے۔

(د) سول لائنز ڈویژن میں مندرجہ بالا کلب ہائے گورنمنٹ سے منظور شدہ اور رجسٹرڈ ہیں۔ علاوہ ازیں ڈویژن ہائے میں کوئی ایسا غیر رجسٹرڈ یا غیر قانونی نائب کلب یا کیفے کلب وغیرہ نہ ہے تاہم اگر کوئی دیگر غیر قانونی کلب وغیرہ نوٹس میں آیا تو مطابق ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 16 فروری 2015)</u>

بروز بدھ مورخہ 10 دسمبر 2014 کے ایجنڈے سے زیر التواء سوال

ٹوبہ ٹیک سنگھ: پولیس چوکی بھنگو کی بحالی کی تفصیلات

*1113: لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پولیس چوکی بھنگو موڑ تھانہ رجانہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کی حدود میں عارضی طور پر بنائی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس عارضی چوکی سے کم از کم 16 / 15 دیہاتوں کے عوام مستفید ہوتے تھے، لیکن باقاعدہ بلڈنگ نہ ہونے کی وجہ سے وہ عارضی چوکی بھی ختم کر دی گئی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پولیس چوکی بھنگو موڑ کی بلڈنگ بنانے کے لیے Feasibility Report تیار کی گئی تھی اسے پایہ تکمیل تک کیوں نہ پہنچایا گیا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ بھنگو موڑ ایک گنجان راستہ ہے جس کی وجہ سے وہاں پر روزانہ کی بنیاد پر وارداتیں ہوتی ہیں؟

(ہ) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت وہاں کی عوام کو چوروں، ڈاکوؤں اور لٹیروں سے نجات دلانے کے لئے پولیس چوکی بھنگو موڑ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 5 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 28 اگست 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) یہ درست نہیں ہے۔ بھنگو موڑ پر کوئی پولیس چوکی عارضی طور پر نہ بنائی گئی تھی اور نہ ہی اس کی اجازت دی گئی تھی۔ تاہم بھنگو موڑ پر پولیس چوکی بنانے کا کیس زیر غور ہے۔

(ب) یہ درست نہیں ہے۔ بھنگو موڑ پر کوئی پولیس چوکی عارضی طور پر نہ بنائی گئی تھی اور نہ ہی اس کی اجازت دی گئی تھی۔

(ج) پولیس چوکی بھنگو موڑ کی بلڈنگ بنانے کے لئے کوئی Feasibility Report موصول نہیں ہوئی۔

(د)ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر ٹوبہ ٹیک سنگھ کے مطابق بھنگو موڑ پر کوئی ایساSeriousوقوعہ سرزد نہ ہوا ہے۔

(ہ) محکمہ داخلہ نے پولیس چوکی بھنگو موڑ تھانہ رجانہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے قیام کی منظوری دے دی ہے۔(منظوری کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب10فروری2015)

بروز بدھ مورخہ 10 دسمبر 2014 کے ایجنڈے سے زیر التواء سوال

ضلع شیخوپورہ: تھانوں میں تشدد سے ہلاک ہونے والے قیدیوں کی تفصیلات

*1207:ڈاکٹر مراد راس: کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع شیخوپورہ کے تھانوں میں جنوری2012 سے لیکر اب تک کتنے قیدیوں کو تشدد کر کے ہلاک کیا گیا ہے، تھانہ وائز تفصیل بتائی جائے؟

(ب) جو قیدی ہلاک ہوئے ہیں ان کے نام وپتہ جات اور جن پولس افسران واہلکاران نے تشدد کر کے ہلاک کیا ہے ان کے نام وعہدہ جات بتائے جائیں؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا پنجاب حکومت تھانوں میں قیدیوں پر تشدد روکنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی9جولائی2013 تاریخ ترسیل9ستمبر2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلع شیخوپورہ کے تھانہ جات میں2012۔01۔01تا2013۔09۔22تک تین (3)قیدی دوران حراست ہلاک ہوئے جن کی تھانہ وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

تھانہ فیروزوالہ:1قیدی ہلاک

تھانہ شرقپور:2قیدی ہلاک

(ب) دوران حراست جو قیدی ہلاک ہوئے ان کی تفصیل ذیل ہے۔

1. ملزم وارث علی ولد عمر دین قوم غفاری سکنہ چک نمبر 7ج ب پچر وڑ تھانہ نشاط، فیصل آباد۔

2. ملزم منظور حسین عرف ملنگی ولد غلام رسول قوم اوڈھ سکنہ پیراں منڈی پتو کی۔
3. ملزم عدنان ولد ماسٹر ریاض مسیح قوم عیسائی سکنہ شرقپور۔

پولیس افسران واہلکاران جن کی حراست میں قیدی ہلاک ہوئے۔

1. SIطلعت SA/443، کانسٹیبل اختر C/1049، کانسٹیبل مالک C/190، کانسٹیبل آلاٹ خان C/1335، کانسٹیبل افتخار C/1102
2. SIمحمد امین SA/01، ہیڈ کانسٹیبل محمد اکبر HC/636، کانسٹیبل محمد سلیم C/1267، کانسٹیبل ذوالفقار C/1085
3. انسپکٹر ریاض الدین G/2047، SIشہباز SA/167، ASIوریام علی SKP/49

(مزید تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں)

(ج) تھانہ جات میں بند ملزمان پر تشدد کے سلسلہ میں پنجاب حکومت نے سخت ہدایات جاری کر رکھی ہیں ایسا کوئی وقوعہ سرزد ہونے پر فوراً ذمہ داران کے خلاف فوجداری مقدمات درج کر لئے جاتے ہیں ۔مزید برآں اس غیر قانونی فعل کے تدارک کے لئے روزانہ کی بنیاد پر Go,sحضرات تھانہ کا وزٹ کرتے ہیں اور اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ ایسا کوئی واقعہ رونما نہ ہو تاہم مذکورہ بالا ہلاکتوں کی بابت ذیل افسران واہلکاران کے خلاف حسب ضابطہ درج ذیل فوجداری مقدمات درج کر کے تفتیش عمل میں لائی جارہی ہے۔

1۔ مقدمہ نمبر 425/13 جرم 149/148/302ت پ تھانہ فیروزوالہ

ملزم وارث علی ولد عمر دین قوم غفاری سکنہ چک نمبر 7ج ب پچرو ڑ تھانہ نشاط، فیصل آباد۔(کی ہلاکت پر) برخلاف SIطلعت SA/443، کانسٹیبل اختر C/1049، کانسٹیبل مالک C/190، کانسٹیبل آلاٹ خان C/1335، کانسٹیبل افتخار C/1102

2۔ مقدمہ نمبر 328/13 جرم 302ت پ تھانہ شرقپور

ملزم منظور حسین عرف ملنگی ولد غلام رسول قوم اوڈھ سکنہ پیراں منڈی پتو کی (کی ہلاکت پر) برخلاف SIمحمد امین SA/01، ہیڈ کانسٹیبل محمد اکبر HC/636، کانسٹیبل محمد سلیم C/1267، کانسٹیبل ذوالفقار C/1085

3۔ مقدمہ نمبر 13/330 جرم 148/147/302 ت پ تھانہ شرقپور

ملزم عدنان ولد ماسٹر ریاض مسیح قوم عیسائی سکنہ شرقپور (کی ہلاکت پر) برخلاف انسپکٹر ریاض الدین 2047/G، SI شہباز SA/167، ASI وریام علی SKP/49 درج رجسٹر ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2013)

بروز بدھ مورخہ 10 دسمبر 2014 کے ایجنڈے سے زیر التواء سوال

لاہور: پولیس ٹریننگ سکول چوہنگ میں غیر قانونی بھرتیوں کی تفصیلات

*1478: محترمہ فائزہ احمد ملک : کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پولیس ٹریننگ سکول چوہنگ لاہور میں 650 غیر قانونی بھرتیوں کا انکشاف ہوا ہے جس کی نشاندہی کمانڈنٹ پولیس ٹریننگ سکول چوہنگ نے کی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ رپورٹ کے مطابق 211 کانسٹیبل ڈرائیور، خاکروب 83، سابق فوجی، واٹر مین کو غیر قانونی طور پر بھرتی کیا گیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان بھرتیوں کے لئے اخبارات میں اشتہار تک نہ دیا گیا ہے اور نہ ہی ان کے انٹرویو/ٹیسٹ ہوا ہے؟

(د) یہ بھرتیاں کن کن افسران کے دور میں ہوئی ہیں، ان کی بھرتی کی مجاز اتھارٹی کا نام، عہدہ، گریڈ بتائیں؟

(ہ) کیا ان غیر قانونی بھرتیوں کی تحقیقات کروائی گئی ہیں اگر ہاں تو انکوائری کرنے والے افسران کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں اور یہ کہاں تعینات ہیں؟

(و) کیا حکومت ایسے وسیع پیمانہ پر بھرتیوں اور حکومتی خزانہ کو کروڑوں روپے کا نقصان پہنچانے کے ذمہ داران کے خلاف انکوائری ایف آئی اے یا دیگر کسی وفاقی غیر جانبدار ادارے سے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اور متعلقہ ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کو تیار ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 23 ستمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل آف پولیس، لاجسٹک، سی پی او نے رپورٹ دی کہ دوران انسپکشن پولیس کالج چوہنگ، لاہور میں کافی تعداد میں کانسٹیبل اور درجہ چہارم کی غیر قانونی بھرتیوں کا انکشاف ہوا ہے۔

(ب)اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل آف پولیس، لاجسٹک، سی پی او کی رپورٹ کے مطابق کانسٹیبل اور درجہ چہارم کے ملازمین کو غیر قانونی طور پر بھرتی کیا گیا ہے۔

(ج)کمانڈنٹ، پولیس کالج چوہنگ، لاہور کے لیٹر نمبر 7135/OS/PTCL مورخہ 09-07-2013 کے مطابق کوئی اخبار اشتہار نہ دیا گیا ہے۔

(د)بمطابق رپورٹ کمانڈنٹ پولیس کالج چوہنگ لاہور درج ذیل افسران کے دور میں سامنے درج شدہ ملازمان بھرتی ہوئے۔

(1)میجر ریٹائرڈ مبشر اللہ(BS-20)، کانسٹیبل/ڈرائیور کانسٹیبل 211، سابقہ فوجی 81، لانگری 127، خاکروب 178، واشر مین 57، درجہ چہارم 17، کارپینٹر 01، مالی 01، میسن 01۔

(2) محمد فیصل رانا، ایس ایس پی(BS-19)، سابقہ فوجی 01، کارپینٹر 01۔

(3)ڈاکٹر سلیمان سلطان رانا ایس ایس پی(BS-19)، سابقہ فوجی 01، پلمبر فٹر 01۔

(ہ)اخبار میں خبر چھپنے پر جناب صوبائی محتسب، پنجاب نے رپورٹ طلب کی جس پر جناب سرمد سعید Addl: IGP (BS-21) پنجاب کو انکوائری دی گئی تھی جو مورخہ 12-09-2014 سے ریٹائر ہو گئے ہیں۔ بحوالہ حکم نمبری 11566/DISC-I مورخہ 01-10-2014 جناب نسیم الزمان صاحب، ایڈیشنل انسپکٹر جنرل آف پولیس، ٹریفک، پنجاب اور ڈاکٹر محمد عابد خان صاحب، ایس ایس پی، ٹریفک ہیڈکوارٹر، پنجاب انکوائری کر رہے تھے جو ڈاکٹر محمد عابد خان صاحب، ایس ایس پی 60 یوم Ex-Pakistan Leave از مورخہ 08-12-2014 روانہ ہو گئے ہیں جن کی جگہ پر بحوالہ آرڈر نمبر 15672/DISC-I مورخہ 24-12-2014 کو کیپٹن ریٹائرڈ محمد سہیل چودھری، ایس ایس پی، ٹیکنیکل، سی ٹی ڈی، پنجاب کو ممبر انکوائری مقرر کیا گیا ہے۔ جن کی رپورٹ کا انتظار ہے۔(کاپی آرڈر ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(و)جیسا کہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے کہ اس بارے میں ایڈیشنل انسپکٹر جنرل آف پولیس، ٹریفک، پنجاب کی سربراہی میں کمیٹی انکوائری کر رہی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2015)</u>

ضلع ملتان: پولیس آفیسران کی تعیناتی و دیگر تفصیلات

*283: حاجی جاوید اختر انصاری: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع ملتان میں کتنے ایس ایس پی اور ڈی ایس پی کہاں کہاں تعینات ہیں اور کب سے، ان کے ناموں سے بھی آگاہ کریں؟

(ب) مذکورہ بالا افسران کی تعیناتی کے دوران جرائم کی شرح میں کمی لانے کے لیے کون کونسے اقدامات اٹھائے گئے اور کیا ان کی اقدامات سے جرائم کی شرح میں کمی واقع ہوئی، اگر ہوئی تو کتنے فیصد۔

(ج) ان پولیس آفیسران نے 2012 کے دوران کتنے تھانہ جات کے Surprise Visit کیئے اور اس دوران کتنے ایسے لوگ تھے جو تھانوں میں بغیر ایف آئی آرز کے پکڑے ہوئے پائے گئے یا تھانوں میں بند تھے، تھانہ وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2013 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلع ملتان 2 ایس ایس پی، 3 ایس پی اور 14 ڈی ایس پی تعینات ہیں۔ ان کے نام اور تعیناتی کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جرائم کی شرح میں کمی لانے کے لئے پیٹرولنگ اور بیٹ گشت کے نظام کو مؤثر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ SHOs کو ناکہ بندی پوائنٹ پر الرٹ اور تجارتی مراکز پر چوکیداروں کی چیکنگ اور الرٹ رہنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

(ج) سال 2012 میں تھانہ جات میں 126 سرپرائز وزٹ کئے گئے ہیں اور اس دوران کسی شخص کو غیر قانونی طور پر تھانہ میں بند نہ پایا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اگست 2013)

ملتان: گاڑی چوری / راہزنی کی وارداتوں کی تفصیلات

*284: حاجی جاوید اختر انصاری: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پی پی 195 ملتان کے تھانہ جات میں 2012 کے دوران گاڑیوں کی چوری اور راہزنی کی وارداتوں کے کتنے مقدمات کا اندراج ہوا؟

(ب)ان میں سے چوری / راہزنی کی کتنی وارداتوں کی برآمدگی ہوئی، کتنی گاڑیاں برآمد ہوئیں اور کتنی گاڑیاں انکے مالکان کے سپرد کی گئیں؟

(ج)مذکورہ وارداتوں کو کنٹرول کرنے کے لیے متعلقہ تھانہ جات کے انچارج صاحبان نے کیا کیا اقدامات اٹھائے اور ان اقدامات کے کیا نتائج سامنے آئے؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2013 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف)ضلع ملتان کے حلقہ PP-195 کے تھانہ جات میں سال 2012 کے دوران گاڑیوں کی چوری کے 211 مقدمات اور راہزنی کے 10 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

(ب)ضلع ملتان کے حلقہ PP-195 کے تھانہ جات میں سال 2012 کے دوران 131 گاڑیاں اور دیگر وہیکلز برآمد ہوئیں اور ان تمام کو ان کے اصل مالکان کے سپرد کر دیا گیا۔

(ج)چوری / راہزنی کی وارداتوں کو کنٹرول کرنے کے لئے SHO صاحبان نے ناکہ بندی اور گشت کے نظام کو مؤثر کیا ہے۔ دیہاتی علاقہ جات میں ناکہ بندی اور گشت کے علاوہ ٹھیکری پہرہ بھی لگایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بیٹ افسران کو اپنی بیٹ سے متعلق تمام معلومات رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ان اقدامات سے جرائم کی شرح میں کمی آئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اگست 2013)

لاہور: کلبز اور ریسٹورینٹس میں شیشہ نوشی کی تفصیلات

*355: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں چھوٹے بڑے ہوٹلوں، کلبز اور ریسٹورینٹس میں شیشہ نوشی (شیشے کا حقہ) کی جارہی تھی جس پر پابندی عائد کی گئی ہے؟

(ب)کیا یہ بھی درست ہے کہ پابندی کے باوجود اب بھی شیشہ نوشی کی جارہی ہے۔

(ج) لاہور میں جنوری 2012 سے اب تک کتنے غیر قانونی شیشہ نوشی کے مقامات پر کارروائی کی گئی ہے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013   تاریخ ترسیل 11 جولائی 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) مہتمم پولیس صاحبان ڈویژن ہائے لاہور کی رپورٹ کے مطابق ڈویژن ہائے لاہور میں جتنے بھی شیشہ نوشی کے اڈے تھے ان کے خلاف قانونی کارروائی کر کے بند کروادیئے گئے ہیں۔ مزید نگرانی جاری ہے۔ اگر کوئی ایسا کرتا ہوا پایا گیا تو حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(ب) ڈویژن ہائے میں کڑی نگرانی جاری ہے شیشہ نوشی کرنے والوں کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ج) ڈویژن ہائے لاہور میں سال 2012 سے اب تک صدر ڈویژن میں 40 مقدمات، سٹی میں 14 مقدمات، کینٹ میں 35 مقدمات، اقبال ٹاؤن میں 79 مقدمات، ماڈل ٹاؤن میں 88 مقدمات، سول لائنز میں 16 مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ مزید کڑی نگرانی جاری ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2013)</u>

<u>لاہور ڈویژن: خواتین پر تیزاب پھینکنے کے واقعات و دیگر تفصیلات</u>

*356: <u>محترمہ عائشہ جاوید</u>: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2012 سے اب تک لاہور ڈویژن میں خواتین پر تیزاب پھینکنے کے کتنے کیس کس کس تھانہ میں رجسٹرڈ ہوئے؟

(ب) متذکرہ بالا کیسوں میں کتنے ملزمان گرفتار ہوئے، کتنے ملزمان ابھی تک گرفتار نہیں ہو سکے اور کتنے افراد کو کیا کیا سزائیں ہوئیں، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس حوالے سے جو قانون بنا ہوا ہے اس پر عملدرآمد نہیں کیا جارہا جس کی وجہ سے تیزاب پھینکنے کے واقعات کی شرح بڑھتی چلی جارہی ہے؟

(د)حکومت تیزاب پھینکنے کے واقعات میں کمی لانے کے لئے کیالائحہ عمل اپنایاجارہاہے، تفصیل سے ایوان کوآگاہ کیاجائے؟

(تاریخ وصولی13جون2013 تاریخ ترسیل 11جولائی2013)

جواب

وزیرداخلہ

(الف)کل کیسز11،ن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال2012سے لیکراب تک تھانہ شاہدرہ ٹاؤن میں 1۔ تھانہ اسلام پورہ1، تھانہ گوالمنڈی1، تھانہ مانگامنڈی1، تھانہ شمالی چھاؤنی1، تھانہ فیکٹری ایریا2، تھانہ لیاقت آباد1، تھانہ سول لائن1، تھانہ قلعہ گجر سنگھ1، تھانہ مزنگ1رپورٹAnnex. A, B, C, D, Eایوان کی میزپررکھ دی گئی ہے۔

(ب)مقدمہ نمبر12/480بجرمATA7/336/324تھانہ گوالمنڈی میں عرفان اللہ ولد محمد یونس14 سال قید مع10لاکھ روپے جرمانہ

مقدمہ نمبر12/288مورخہ12-07-02بجرمATA 7/324، تھانہ مانگامنڈی عصمت علی مقدمہ ہذاانڈرٹرائل ہے۔

مقدمہ نمبر6.6.2012/702بجرم334تھانہ شمالی چھاؤنی، شمیم وغیرہ3کس چالان انڈرٹرائل ہے۔

مقدمہ نمبر22.03.13/365بجرمATA/324/336تھانہ فیکٹری ایریازیرتفتیش ہے۔

مقدمہ نمبر27.03.13/386بجرمATA 7/324/336-Bفیکٹری ایریازیرتفتیش ہے۔

مقدمہ نمبر12/576مورخہ12-06-28بجرم324ت پ تھانہ لیاقت آبادانڈرٹرائل ہے۔

تھانہ سول لائن تھانہ قلعہ گجر سنگھ اور تھانہ مزنگ ان تینوں مقدمات میں2کس ملزمان گرفتارہوکر چالان عدالت ہوچکے ہیں جبکہ ایک ملزم تاحال مفرورہے کیس انڈرٹرائل ہے۔

(ج)یہ درست نہ ہے کہ خواتین پرتیزاب پھینکنے کے کیسز میں اضافہ ہواہے۔

(د)ایسے واقعات کی روک تھام کے سلسلہ میں بروقت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے تمام جملہ SHOsاور SDPOsصاحبان کوہدایات جاری کردی گئی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب16فروری2015)</u>

ضلع شیخوپورہ: تھانہ جات میں تعینات ایس ایچ اوز کے نام ودیگر تفصیلات

*488: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ کے تھانہ جات میں تعینات ایس ایچ اوز کے نام، عہدہ سے گریڈ وائز آگاہ کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ایس ایچ اوز کی پوسٹ پر تعینات زیادہ تر سب انسپکٹر ہیں؟

(ج) کیا حکومت ان پوسٹوں پر انسپکٹر تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلع شیخوپورہ میں تعینات ایس ایچ اوز کے نام، عہدہ اور گریڈ درج ذیل ہیں:۔

نمبر شمار	نام تھانہ	نام نمبر	عہدہ
1	سٹی اے ڈویژن	انسپکٹر محبت علی، C/1966	BS-16
2	سٹی بی ڈویژن	انسپکٹر محمد اعظم SA/278	BS-16
3	صدر شیخوپورہ	انسپکٹر فاروق احمد GL/320	BS-16
4	ہاؤسنگ کالونی	انسپکٹر سمیع اللہ GL/399	BS-16
5	سٹی فاروق آباد	انسپکٹر محمد نیاز SA/281	BS-16
6	صدر فاروق آباد	انسپکٹر محمد اعظم SA/250	BS-16
7	بھکھی	انسپکٹر فیصل عباس SA/284	BS-16
8	صفدر آباد	انسپکٹر احسان الحق SA/279	BS-16
9	خانقاہ ڈوگراں	SI رب نواز SA/38	BS-14
10	مانانوالہ	انسپکٹر معظم علی C/1275	BS-16
11	فیروزوالہ	انسپکٹر محمد اقبال C/1729	BS-16

12	فیکٹری ایریا	انسپکٹر سلیم اختر SA/296	BS-16
13	شرقپور	انسپکٹر انصر فاروق مان GL/492	BS-16
14	سٹی مرید کے	SI شبیر حسین SA/370	BS-14
15	صدر مرید کے	SI محمد اعظم GL/293	BS-14
16	نارنگ	انسپکٹر غلام مرتضیٰ SA/280	BS-16

(ب) یہ درست نہ ہے کہ ایس ایچ اوز کی پوسٹ پر زیادہ تر سب انسپکٹر تعینات ہیں بلکہ ضلع ہذا میں کل 16 تھانہ جات میں سے 13 تھانہ جات میں انسپکٹرز جبکہ 3 تھانوں میں سب انسپکٹرز بطور SHO تعینات ہیں۔

(ج) پنجاب پولیس آرڈر (ترمیمی) آرڈیننس نمبر II آف 2013 کی رو سے انسپکٹر کے ساتھ ساتھ سب انسپکٹر کو بھی بطور SHO تعینات کیا جا سکتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2013)</u>

<u>صوبہ میں نئی چیک پوسٹوں کی تعمیر و دیگر تفصیلات</u>

*701: <u>ڈاکٹر سید وسیم اختر:</u> کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دیہات میں پٹرولنگ پولیس کی وجہ سے دیہاتی راستوں پر جرائم کی شرح کم ہوتی ہے ؟

(ب) صوبہ میں 2008 سے 2013 میں کتنی نئی چیک پوسٹیں تعمیر کی گئیں اور اب 2013-14 میں کتنی نئی چیک پوسٹیں تعمیر کی جائیں گی ؟

(تاریخ وصولی 25 جون 2013 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) جن شاہراہوں پر پٹرولنگ پولیس تعینات ہے وہاں یقینی طور پر جرائم میں خاطر خواہ کمی ہوئی ہے۔ پٹرولنگ پولیس کے قیام سے اب تک پٹرولنگ پولیس نے مختلف شاہراہوں پر سنگین جرائم کی

338وارداتیں ناکام بنائیں اور مختلف دفعات کے تحت 25604 مقدمات درج کرواکر 27223 افراد کو گرفتار کیا جن میں سے 667 اشتہاری / عدالتی مفرور بھی شامل ہیں:۔

مزید تفصیل درج ذیل ہے:۔

1. پٹرولنگ پولیس نے 121 کلاشنکوف، 878 رائفل، 1039 بندوق / کاربین، 3972 پسٹل / ریوالور برآمد کیے۔
2. 1089362 افراد کو مختلف قسم کی ہیلپ / سروس فراہم کی گئی۔
3. 101265 مستقل وعارضی ناجائز تجاوزات متعلقہ محکمہ کے توسط سے ختم کرائی گئیں۔
4. 2720 گم شدہ بچوں کو ان کے ورثاء کے حوالے کیا گیا۔
5. 15440 حادثات میں 38373 زخمیوں کو امداد فراہم کی گئی۔

(ب) گزارش ہے کہ 2008 سے پہلے 207 پوسٹیں آپریشنل تھیں اور 2008 سے لیکر اب تک 128 نئی پوسٹیں تعمیر ہو چکی ہیں اور اب تک ٹوٹل 335 پوسٹیں آپریشنل ہو چکی ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور 09 پوسٹیں زیر تعمیر ہیں۔ اس سال 14-2013 میں 09 پوسٹوں کی تعمیر کا کام مکمل ہو جائے گا اور وہ بھی آپریشنل ہو جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2013)

شیخوپورہ: سول ڈیفنس کے مراکز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1197: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) شیخوپورہ میں سول ڈیفنس کے کل کتنے مراکز ہیں؟

(ب) شیخوپورہ میں سول ڈیفنس میں کل کتنا سٹاف ہے، نام، عہدہ اور گریڈ کی مکمل تفصیل فراہم کریں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ سول ڈیفنس کے مراکز میں دہشت گردی اور ناگہانی آفات سے نبٹنے کے لئے جو آلات فائر بریگیڈ اور گاڑیاں، بم ڈسپوزل کٹس، سیڑھیاں وغیرہ ناکافی ہیں اور ان کی تعداد کی الگ الگ تفصیل فراہم کریں؟

(د) کیا حکومت مذکورہ بالا مراکز میں مزید آلات فائر بریگیڈ بم ڈسپوزل کٹس، آلات اور سیڑھیاں دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 اگست 2013 تاریخ ترسیل 10 ستمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) شیخوپورہ میں سول ڈیفنس کا ایک ہی دفتر ہے۔

(ب) شیخوپورہ میں موجود عملہ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1	شہادت علی خاں D O سول ڈیفنس	گریڈ16
2	محمد صادق، چیف انسٹرکٹر	گریڈ14
3	بم ڈسپوزل کمانڈر، خالی	گریڈ15
4	عبدالاسلام، بم ڈسپوزل ٹیکنیشن	گریڈ12
5	محمد ذوالفقار، انسٹرکٹر گریڈ II	گریڈ8
6	محمد حنیف، انسٹرکٹر گریڈ II	گریڈ8
7	محمد سلیمان، انسٹرکٹر گریڈ II	گریڈ9
8	محمد حنیف، سینئر کلرک	گریڈ9
9	جونیئر کلرک، خالی	گریڈ7
10	ساجد علی، ڈرائیور	گریڈ4
11	محمد عنائیت، نائب قاصد	گریڈ2
12	محمد عمران، چوکیدار	گریڈ1
13	امیر مسیح، سینٹری ورکر	گریڈ2

نوٹ: 2 عدد ڈیلی ویجز بم ڈسپوزل ٹیکنیشن بھی کام کر رہے ہیں۔

(ج)فائر بریگیڈ کا انتظام کرنا TMA اور ریسکیو 1122 کی ذمہ داری ہے۔ سول ڈیفنس شیخوپورہ میں بم ڈسپوزل عملہ کے پاس موجودہ سامان ناکافی ہے۔ بہتری کے لیے سامان خرید کیا جانا درکار ہے۔

موجودہ سامان کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ بم بلینکٹ (کمبل)	2
2۔ بم بن	1
3۔ مائن ڈیٹیکٹر	1
4۔ ایکسپلوزو ڈیٹیکٹر	1
5۔ واک تھرو گیٹ	4
6۔ میٹل ڈیٹیکٹر	30
7۔ وہیکل سرچنگ یونٹ	1
8۔ وہیکل سرچنگ مررز	5
9۔ ریموٹ ریمول پول	1
10۔ پراب راڈ	1
11۔ ٹول کٹ	1
12۔ ڈائمو کنڈنسر	1

مندرجہ ذیل سامان کی ضرورت ہے۔

1۔ ڈسرپٹر	1
2۔ ای او ڈی بم سوٹ	1
3۔ ای او ڈی بلانکٹ	1
4۔ سٹاپ واچ	2
5۔ فیبر سکوپ	1
6۔ ای او ڈی وہیکل	1

7۔ میگنٹ سٹاپر 1

8۔ جیمز 1

9۔ نان میگنیٹک کٹ 1

10۔ پورٹ ریل ٹائم ایکسرے ریڈیو گرافی 1

11۔ لیڈر ایکسٹنڈ ایبل ایلو مینیم 1

12۔ واٹر کینن گن 1

13۔ ڈیجیٹل کیمرہ 1

14۔ ڈیمیلشن کٹ 1

(د) ڈسٹرکٹ گورنمنٹ شیخوپورہ اپنے وسائل کے مطابق بجٹ فراہم کر رہی ہے اس سال سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ شیخوپورہ نے مذکورہ سامان کی خریداری کے لیے فنڈ مختص نہیں کیے جو نہی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی طرف سے فنڈز ملیں گے مزید سامان بم ڈسپوزل خرید کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2014)

پولیس ملازمین کی منظور شدہ و خالی اسامیاں و دیگر تفصیلات

*1329: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع جہلم کے لیے پولیس نفری کی منظور شدہ اسامیوں کی عہدہ وار تعداد بیان فرمائیں؟

(ب) کسی بھی ضلع کے لیے پولیس نفری کی تعداد کا تعین کونسی اتھارٹی کونسے فارمولے کے تحت کرتی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ رقبے اور آبادی کے لحاظ سے ضلع جہلم میں پولیس نفری کی تعداد انتہائی ناکافی ہے؟

(د) اس وقت ضلع جہلم میں پولیس نفری کی خالی اسامیوں کی عہدہ وار تفصیل اور یہ کب سے خالی ہیں، بیان فرمائیں؟

(ہ) کیا حکومت ضلع جہلم میں پولیس نفری بڑھانے اور خالی اسامیوں کو فوری پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 16 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلع جہلم کے لئے پولیس نفری کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد مندرجہ ذیل ہے:۔

SSP/01,SP/01,ASP/01, DSP/05, DSP/L 02, INSP/22, INSP/L06, SI/47, ASI/64, HCs/145, Cs/1047

(ب) کسی بھی ضلع میں پولیس کی نفری بڑھانے کے سلسلہ میں اختیارات کے سلسلہ میں اختیارات محکمہ خزانہ کے پاس ہیں اور پولیس رولز 1934 کے مطابق نفری بڑھانے کا فارمولہ یہ ہے کہ 450 افراد کے لئے 01 پولیس کانسٹیبل بھرتی کیا جاتا ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ رقبہ اور آبادی کے لحاظ سے ضلع جہلم میں پولیس کی نفری کی تعداد کم ہے۔

(د) اس وقت ضلع ہذا میں درج ذیل اسامیاں خالی ہیں۔ 2014 سے خالی ہیں۔

ASP/01, DSP/01, DSP/L 02, INSP/05, INSP/L 06, SI/03, HCs/09, Cs/244

(ہ) اس وقت ضلع جہلم میں پولیس کی نفری بڑھانے کے لئے کانسٹیبلان کی بھرتی کا عمل جاری ہے جبکہ دیگر خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لئے حسب ضابطہ تحرک کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2014)

ضلع لاہور: چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے دفاتر، بجٹ و اخراجات کی تفصیلات

*1422: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور میں چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے کل کتنے دفاتر ہیں؟

(ب) ضلع لاہور میں سال 2012 کے دوران چائلڈ پروٹیکشن بیورو میں کل کتنے بچے داخل کئے گئے نیز ان کو کہاں کہاں رکھا گیا اور ان کو کیا کیا سہولیات فراہم کی گئیں؟

(ج) سال 13-2012 میں چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے لئے کل کتنی رقم رکھی گئی نیز یہ رقم کہاں کہاں اور کن کن کاموں پر خرچ کی گئی، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 19 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) لاہور میں چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کا ایک ادارہ ہے جو کہ انگوری باغ سکیم شالیمار لنک روڈ پر واقع ہے۔

(ب) ضلع لاہور میں سال 2012 کے دوران چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو میں کل 1291 بچے داخل کیے گئے اور کورٹ سے ان کو قانونی تحویل میں لیا گیا اور ان کو بوائز اور گرلز ہاسٹلز میں رکھا گیا ان کو خوراک، فنی، دینی اور رسمی تعلیم و تربیت، طبی، نفسیاتی، تفریحی سہولتوں کے ساتھ ساتھ بچوں کو ان کے خاندانوں میں بحال کیا گیا۔

(ج) سال 13۔2012 میں کل رقم تیس کروڑ پینتیس لاکھ ستاسی ہزار سات سو روپے رکھی گئی۔ اخراجات کی مد میں گیارہ کروڑ اڑتالیس لاکھ چھپن ہزار چار سو چھبیس روپے استعمال کیے اس میں سے تنخواہوں کی مد میں سات کروڑ ترپین لاکھ اٹھانوے ہزار سات روپے دیگر انتظامی امور میں خرچ کیے۔ ہیڈ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2013)</u>

<u>ضلع پاکپتن: پی پی 229 کے تھانوں میں پولیس ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*1445: <u>جناب احمد شاہ کھگہ</u>: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 229 ضلع پاکپتن کے تھانوں میں انسپکٹر، سب انسپکٹر، اسسٹنٹ سب انسپکٹر، ہیڈ کانسٹیبل اور کانسٹیبلوں کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد کیا ہے اور اس وقت ان تھانوں میں موجود نفری کی تعداد کیا ہے؟

(ب) مذکورہ حلقہ میں کتنی پولیس چوکیاں ہیں اور کیا یہ وارداتوں کو کنٹرول کرنے کیلئے کافی ہیں اگر نہیں تو کیا حکومت اس حلقہ میں مزید پولیس چوکیاں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس حلقہ کے تھانوں اور پولیس چوکیوں میں موجودہ نفری منظور شدہ

اسامیوں کی تعداد سے کم ہے، کیا حکومت اس کمی کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 11 ستمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) حلقہ پی پی 229 میں واقع 4 تھانہ جات میں منظور شدہ اور موجود نفری کی تفصیل درج ذیل ہے۔

منظوری نفری insp/06, SI/12, ASI/25, HC/14, CONST/87, TOTAL 144

موجودہ نفری : INSP/06, SI/12,ASI/25, HC/14,CONST/87 TOTAL/144

(ب) حلقہ پی پی 229 میں کوئی پولیس چوکی نہ ہے جبکہ 4 تھانہ جات قائم ہیں جو کہ حلقہ میں ہونے والی وارداتوں کو کنٹرول کرنے کیلئے کافی ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے ان تھانہ جات میں موجود نفری کی تعداد منظور شدہ اسامیوں کے مطابق پوری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اکتوبر 2013)

ضلع پاکپتن: تھانوں وچوکیوں کی تعداد و مقدمات کے اندراج کی تفصیلات

*1446: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 229 پاکپتن میں پولیس کے کتنے تھانے اور چوکیاں موجود ہیں؟

(ب) ان تھانوں اور چوکیوں میں تعینات عملے کی تفصیل کیا ہے؟

(ج) 2008 سے اب تک ان تھانوں میں درج ہونے والے پرچوں کی تعداد کیا ہے، کتنے زیر التوا ہیں اور کتنوں کا فیصلہ ہو چکا ہے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 19 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 11 ستمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف)حلقہ پی پی 229 میں کل 4 تھانے موجود ہیں جبکہ کوئی پولیس چوکی نہ ہے۔

(ب)ان تھانہ جات میں تعینات عملے کی تفصیل درج ذیل ہے۔

INSP/06, SI/12,ASI/25, HC/14,CONST/87

TOTAL/144

(ج) سال 2008 سے لیکر اب تک ان تھانہ جات میں کل 6289 مقدمات درج ہوئے ہیں جن میں سے 1862 مقدمات زیر التواء ہیں جبکہ 4427 مقدمات کا فیصلہ ہو چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اکتوبر 2013)

لاہور: تھانہ شالیمار کی اپنی عمارت بنانے کا معاملہ

*1601: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تھانہ شالیمار لاہور کی اپنی عمارت نہ ہے۔یہ تھانہ کرائے کی بلڈنگ میں کام کر رہا ہے جو بہت پرانی ہے؟

(ب) کیا حکومت اس تھانہ کی اپنی بلڈنگ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 26 جولائی 2013   تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور: تھانہ جات کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1607: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 144 لاہور میں کتنے تھانہ جات کس کس جگہ کام کر رہے ہیں؟

(ب) کتنے تھانہ جات اپنی عمارت اور کتنے تھانہ جات کرایہ کی بلڈنگ میں کام کر رہے ہیں؟

(ج) کیاحکومت کرایہ کی بلڈنگ میں چلنے والے تھانہ جات کی عمارات تعمیر کرنے کاارادہ رکھتی ہے، اگرہاں توکب تک ؟

(د) کرایہ کی بلڈنگ میں چلنے والے تھانہ جات کے کرایہ کی تفصیل فراہم کریں اور بلڈنگ مالک کانام اورپتہ کی تفصیل بھی دی جائے ؟

(تاریخ وصولی 26 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) حلقہ پی پی 144 میں کل چار (04) تھانہ جات ہیں جو بالترتیب (i) تھانہ شالیمار بھوگی وال روڈ پر (ii) تھانہ گجرپورہ چائنہ سکیم (iii) تھانہ مغل پورہ شالیمار لنک روڈ (iv) تھانہ باغبانپورہ شالیمار باغ کے سامنے کام کر رہے ہیں۔

(ب) 2 تھانہ جات (i) مغل پورہ اور (ii) باغبانپورہ سرکاری بلڈنگ میں کام کر رہے ہیں جبکہ 2 تھانہ جات (i) تھانہ شالیمار اور (ii) تھانہ گجرپورہ کرائے کی بلڈنگ میں کام کر رہے ہیں۔

(ج) تھانہ شالیمار کے لئے کوئی زمین الاٹ نہ ہے جبکہ تھانہ گجرپورہ کے لئے خسرہ نمبر 1695 / 1771 ایک پلاٹ رقبہ 2 کنال الاٹ ہوا ہے جس پر جلد تعمیر شروع کر دی جائے گی۔ مزید براں سالانہ ترقیاتی پروگرام 14-2013 کے تحت لاہور میں مندرجہ ذیل 12 تھانہ جات کی عمارات (Buildings) کا کام شروع ہے جن کے لئے فنڈز 57.576 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں:۔

1۔ تھانہ CTD موضع رکھ بھنگالی، مین برکی روڈ تحصیل کینٹ لاہور، 2۔ پولیس اسٹیشن گارڈن ٹاؤن، لاہور 3۔ پولیس اسٹیشن گڑھی شاہو، لاہور 4۔ پولیس اسٹیشن ٹاؤن شپ، لاہور 5۔ پولیس اسٹیشن نصیر آباد، لاہور 6۔ پولیس اسٹیشن مصطفیٰ آباد، لاہور 7۔ پولیس اسٹیشن رائیونڈ، لاہور 8۔ پولی اسٹیشن وحدت کالونی، لاہور 9۔ پولیس اسٹیشن باغبانپورہ، لاہور، 11۔ پولیس اسٹیشن مانگا منڈی، لاہور 12۔ پولیس اسٹیشن مناواں، لاہور

(د) تھانہ گجرپورہ: کی عمارت ماہانہ کرایہ مبلغ -/22,413 روپے پر مسمی شیراز بٹ ولد ملک عباس علی سکنہ مکان نمبر 10 گلی نمبر 20، امام غزالی روڈ، مکھن پورہ شاد باغ لاہور سے حاصل کی گئی ہے۔

تھانہ شالیمار: کی عمارت ماہانہ کرایہ مبلغ-/43,556روپے پر مسمی عبدالغفور مرحوم کے پسران غلام مرتضیٰ، غلام مصطفیٰ ساکن مکان نمبر C-18، گلی نمبر 136، فضل الٰہی پارک باغبانپورہ لاہور سے کرایہ پر حاصل کی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 16 فروری 2015)

صوبہ میں گردہ فروشی کے واقعات کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1696: سردار وقاص حسن مؤکل: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جنوری 2012 سے جولائی 2013 تک پنجاب میں گردہ فروشی کے کتنے واقعات سامنے آئے اور کتنے مقدمات کا اندراج ہوا؟

(ب) اس عرصہ میں گردہ فروش مافیا کے کتنے افراد کو قانون کی گرفت میں لایا گیا ہے اور کتنے ملزمان کو سزا دلوائی گئی؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) صوبہ بھر میں گردہ فروشی کا کوئی واقعہ رپورٹ نہ ہوا اور نہ ہی کوئی ایسی شکایت وصول ہوئی ہے کہ جس پر مقدمہ درج کیا جائے لہذا اس ضمن میں کوئی مقدمہ درج نہ ہوا ہے۔

(ب) ضلعی سطح پر تمام SDPOs/SHOs کو ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے سخت ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ صوبہ میں ایسا کوئی وقوعہ رونما ہونے کی صورت میں فوری کارروائی کرکے ملوث ملزمان کے خلاف مروجہ قوانین کے تحت سخت کارروائی عمل میں لائیں۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جون 2014)

ضلع لاہور: پولیس مقابلوں کی تفصیلات

*1917: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2013 سے آج تک ضلع لاہور کی حدود میں کتنے پولیس مقابلے کس کس تھانہ کی حدود میں ہوئے؟

(ب) ان پولیس مقابلوں میں کن کن پولیس ملازمین نے حصہ لیا ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ج) ان مقابلوں میں کتنے ملزمان مارے گئے، کتنے زخمی ہوئے اور کتنے فرار ہوئے؟

(د) کیا ان پولیس مقابلوں کی اصلی یا نقلی ہونے کی انکوائری کروائی گئی اگر ہاں تو کتنے مقابلے نقلی ثابت ہوئے؟

(ہ) کس کس پولیس مقابلہ کی انکوائری ابھی زیر کارروائی ہے اور یہ کب تک مکمل ہو گی؟

(و) نقلی پولیس مقابلہ پر کن کن پولیس ملازمین کے خلاف کیا کیا ایکشن لیا گیا؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 13 نومبر 2013)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع فیصل آباد: پولیس مقابلوں کی تفصیلات

*1918: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یکم جنوری 2013 سے آج تک ضلع فیصل آباد کی حدود میں کتنے پولیس مقابلے کس کس تھانہ کی حدود میں ہوئے؟

(ب) ان پولیس مقابلوں میں کن کن پولیس ملازمین نے حصہ لیا، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ج) ان مقابلوں میں کتنے ملزمان مارے گئے، کتنے زخمی ہوئے اور کتنے فرار ہوئے؟

(د) کیا ان پولیس مقابلوں کی اصلی یا نقلی ہونے کی انکوائری کروائی گئی اگر ہاں تو کتنے مقابلے نقلی ثابت ہوئے؟

(ہ) کس کس پولیس مقابلہ کی انکوائری ابھی زیر کارروائی ہے اور یہ کب تک مکمل ہو گی؟

(و) نقلی پولیس مقابلہ پر کن کن پولیس ملازمین کے خلاف کیا کیا ایکشن لیا گیا؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 13 نومبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) یکم جنوری 2013 سے لے کر آج تک ضلع فیصل آباد میں 26 پولیس مقابلے ذیل تھانہ جات کی حدود میں ہوئے:۔

1۔ تھانہ جھنگ بازار 2۔ تھانہ گلبرگ 3۔ تھانہ پیپلز کالونی 4۔ تھانہ مدینہ ٹاؤن
5۔ تھانہ سرگودھا روڈ 6۔ تھانہ چک جھمرہ 7۔ تھانہ بٹالہ کالونی 8۔ تھانہ سمن آباد
9۔ تھانہ صدر 10۔ تھانہ صدر تاندلیانوالہ 11۔ تھانہ ماموں کانجن 12۔ تھانہ صدر سمندری
13۔ تھانہ سٹی جڑانوالہ 14۔ تھانہ صدر جڑانوالہ 15۔ تھانہ روڈالہ روڈ 16۔ تھانہ کھرڑیانوالہ
17۔ تھانہ بلوچنی۔

(ب) تفصیل نام افسران وملازمان مع عہدہ وگریڈ وائز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان مقابلوں میں 20 ملزمان ہلاک ہوئے، 4 ملزمان زخمی ہوئے اور 40 ملزمان فرار ہوئے۔

(د) جن پولیس مقابلہ جات میں ڈاکو ہلاک ہوئے کے اصل یا نقلی ہونے کے بابت جوڈیشل انکوائری کروانے کے لیے فوراً تحرک کیا جاتا ہے۔ یکم جنوری 2013 سے لے کر آج تک 4 جوڈیشل انکوائری ہائے کے فیصلہ جات ہوئے ہیں جو جوڈیشل انکوائری کے مطابق تمام پولیس مقابلے اصل ثابت ہوئے ہیں۔

(و) یکم جنوری 2013 سے لے کر آج تک کے پولیس مقابلہ جات کی بابت صرف ایک مقدمہ نمبر 568 مورخہ 13۔09۔12 جرم 186/353/324 ت پ 65/20/AO13 تھانہ صدر جڑانوالہ کی جوڈیشل انکوائری بعدالت جناب سید الیاس صاحب سینئر سول جج جڑانوالہ ضلع فیصل آباد میں زیر سماعت ہے جبکہ مقدمات کی جوڈیشل انکوائری کروانے کے لیے درخواست ہائے جناب IG صاحب پنجاب کو بجھوائی جاچکی ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) ابھی تک کوئی بھی پولیس مقابلہ جعلی ثابت نہ ہوا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 12 جون 2014)</u>

لاہور: چوروں سے برآمد ہونے والی موٹر سائیکلوں کو سرکاری ملازموں کو سستے داموں فروخت کرنے والے کانسٹیبل کے خلاف کارروائی کی تفصیلات

*2059: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ماہ نومبر 2011 میں مسروقہ موٹر سائیکلیں سرکاری ملازمین کو سستے داموں بیچنے والے کانسٹیل کے خلاف ایس ایس پی ڈسپلن اینڈ انسپکشن لاہور نے محکمانہ کارروائی کی ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جس کانسٹیبل نے موٹر سائیکلیں بیچیں اس کا نام شفقت علی تھا اور وہ موٹر سائیکل سکواڈ علاقہ اقبال ٹاؤن لاہور میں تعینات تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ متذکرہ کانسٹیبل چوروں سے برآمد ہونے والی موٹر سائیکلیں سرکاری ملازمین کو سستے داموں بیچ دیتا تھا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اینٹی موٹر سائیکل سکواڈ نے ایلیٹ فورس کے ایک کانسٹیبل ظہیر سے چوری کی موٹر سائیکل برآمد ہونے کے بعد یہ کارروائی عمل میں لائی گئی ؟

(ہ) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو متذکرہ کانسٹیبل کے خلاف کیا محکمانہ کارروائی عمل میں لائی گئی، اس کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں ؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2013 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) جی ہاں کانسٹیبل محمد اشفاق 13843/C کے خلاف مسروقہ موٹر سائیکلیں سرکاری ملازمین کو سستے داموں بیچنے پر جناب SSP/D&I صاحب لاہور نے محکمانہ کارروائی کرتے ہوئے محکمہ پولیس سے برخاست کیا۔

(ب) جی نہیں۔ موٹر سائیکلیں بیچنے والے کانسٹیبل کا نام محمد اشفاق 13843/C تھا اور وہ اینٹی موٹر سائیکل لفٹنگ سٹاف سول لائن ڈویژن میں تعینات تھا۔

(ج) دوران انکوائری سابقہ کانسٹیبل محمد اشفاق C/13843 نے کانسٹیبلان ظہیر اشرف C/18742 اور کانسٹیبل شفاقت علی C/13728 کو فروخت کرنا ثابت ہوا ہے۔

(د) دوران انکوائری کانسٹیبل ظہیر اشرف C/18742 متعینہ ایلیٹ فورس کو اور کانسٹیبل شفاقت علی C/13728 آپریشن ونگ تھانہ اقبال ٹاؤن لاہور کو موٹر سائیکل فروخت کرنا ثابت ہوا ہے۔

(ہ) دروان انکوائری سابقہ کانسٹیبل محمد اشفاق C/13843 متعینہ AMCLS سول لائن ڈویژن لاہور گنہگار پایا گیا۔ مذکورہ کانسٹیبل کو گنہگار ہونے کی بناء پر محکمہ ہذا سے برخاست کیا گیا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 مارچ 2014)</u>

<u>لاہور: تھانہ ہنجروال وچو کی مرغزار میں پولیس ملازمین کی تعداد ودیگر تفصیلات</u>

*2144: <u>محترمہ فائزہ احمد ملک</u>: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چو کی مرغزار اور تھانہ ہنجروال لاہور میں کتنے ایس آئی اور اے ایس آئی کام کر رہے ہیں، ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور پتہ جات بتائیں؟

(ب) ان میں سے کس کس ملازم کے خلاف کس کس بناء پر محکمانہ اور قانونی کارروائی ہو رہی ہے، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل بتائیں؟

(ج) جن ملازمین کے خلاف لوگوں کے گھروں میں بغیر قانون / قاعدہ کے داخل ہونے کی شکایات ہیں۔ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں اور ان کے خلاف یہ شکایات کس کس نے درج کروائی ہیں؟

(د) کیا حکومت ان ملازمین کو یہاں سے ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 اگست 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) تھانہ ہنجروال اور چو کی مرغزار میں آپریشن ونگ کے SI-04 اور ASI-08 تعینات ہیں جن کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تھانہ ہنجروال اور چوکی مرغزار کالونی آپریشن ونگ کے کسی پولیس آفیسر کے خلاف قانونی / محکمانہ کارروائی نہ ہورہی ہے تاہم ناقص گرفتاری POsکی بابت شوکاز جاری کیے گئے ہیں۔

(ج) تھانہ ہنجروال اور چوکی مرغزار کالونی آپریشن ونگ کے افسران کے خلاف گھروں میں بغیر قانون / قاعدہ داخل ہونے کی شکایت موصول نہ ہوئی ہے اگر ایسی کوئی شکایت موصول ہوئی تو حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(د) حکومت یا افسران بالا کی جانب سے پولیس افسران کے تبادلہ کے احکامات موصول ہوئے تو فوری تعمیل حکم کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 7اگست 2014)

فیصل آباد: قبضہ گروپوں کے خلاف مقدمات کا اندراج و دیگر تفصیلات

*2145: میاں طاہر: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) یکم جنوری 2013 سے آج تک فیصل آباد شہر کے کس کس تھانہ میں قبضہ گروپوں کے خلاف پرچہ جات درج ہوئے، ایف آئی آر کے نمبرز اور جن افراد کے خلاف یہ مقدمہ جات درج ہوئے ان کے نام اور پتہ جات بتائیں؟

(ب) کیا ان ایف آئی آرز / مقدمہ جات کی تفتیش مکمل ہوچکی ہے تو کتنے مقدمہ جات جھوٹے ثابت ہوئے اور کتنے مقدمہ جات سچ ثابت ہوئے؟

(ج) ان میں سے کس کس مقدمہ کے ملزمان گرفتار ہوچکے ہیں، کتنے اور کون کون سے مقدمہ جات کے ملزمان مفرور ہیں؟

(د) کیا حکومت مفرور ملزمان کو جلد از جلد گرفتار کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 26اگست 2013 تاریخ ترسیل 20نومبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) سال 2013 میں ضلع فیصل آباد میں کسی بھی تھانہ میں قبضہ گروپوں کے خلاف کوئی مقدمہ درج نہ ہوا ہے۔

(ب)NIL

(ج)NIL

(د)چونکہ کسی قبضہ گروپ کے خلاف ضلع فیصل آباد میں سال 2013 میں کوئی مقدمہ درج نہیں ہوا اس لیے کوئی مفرور نہیں ہے جس کی گرفتاری کے لیے کوشش کی جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جون 2014)

فیصل آباد: زہریلی شراب پینے سے 19 افراد کی ہلاکت کی تفصیلات

*2160: میاں طاہر: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ماہ اگست 2013 میں فیصل آباد شہر میں زہریلی شراب پینے سے 19 افراد ہلاک ہوگئے۔ یہ واقعہ کس تھانہ کی حدود میں ہوا اور اس میں کون کون افراد ہلاک ہوئے؟

(ب) اس سانحہ کے ذمہ داران کون کون سے افراد کو ٹھہرایا گیا اور کس کس کو اس سانحہ میں گرفتار کیا گیا؟

(ج) اس سانحہ پر محکمہ پولیس نے کیا ایکشن لیا اور اس کے ذمہ داران کون کون سے سرکاری ملازم ٹھہرے، ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی بیان کریں؟

(د) اس سانحہ کا مقدمہ کس تھانہ میں کن کن دفعات کے تحت درج ہوا؟

(ہ) کیا ضلعی حکومت فیصل آباد یا صوبائی حکومت نے اس سانحہ میں ہلاک ہونے والے افراد کے وارثان کی کوئی مالی مدد کی ہے اگر ہاں تو کتنی کی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 اگست 2013 تاریخ ترسیل 21 نومبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) درست ہے۔ یہ وقوعہ تھانہ بٹالہ کالونی کی حدود میں ہوا۔ جس میں ذیل افراد ہلاک ہوئے۔

1۔ قیصر ولد بشیر سکنہ وارث پورہ گلی نمبر 2، 2۔ عنایت عرف نیامت مسیح ولد شانا مسیح سکنہ گلی نمبر 5 وارث پورہ، 3۔ ندیم ولد بوٹا مسیح سکنہ برکت پورہ گلی نمبر 1، 4۔ سجاد علی عرف شیخ لکا ولد

عبدالطیف قوم انصاری سکنہ برکت پورہ گلی نمبر2،5۔ سلیمان ولد عبدالستار سکنہ راجہ پارک گلی نمبر2،6۔ محمد شہباز ولد محمد سلیم سکنہ ذوالفقار کالونی وارث پورہ، 7۔ گلزار عرف بابا ہیرو ولد غلام محمد قوم چیر سکنہ محلہ جیلانی ستیانہ روڈ،8۔ ہارون عرف نونا ولد یوسف مسیح سکنہ وارث پورہ،9۔ ندیم مسیح ولد سعید مسیح سکنہ گلی نمبر3 برکت پورہA بلاک،10۔ رضا ولد رمضان قوم راجپوت سکنہ گلی نمبر2 پروفیسر بلاک شالیمار پارک، 11۔ قمر مسیح ولد لارنس مسیح سکنہ گلی نمبر4 برکت پورہ،12۔ رشید ولد منیر جٹ سکنہ گلی نمبر3 دستگیر کالونی فیصل آباد،13۔ اعجاز ولد عبدالرشید قوم گجر سکنہ گلی نمبر4 وارث پورہ غربی،14۔ یعقوب مسیح ولد عزیز مسیح سکنہ گلی نمبر3 برکت پورہ،15۔ رانا رزاق ولد رانا بشیر قوم راجپوت سکنہ گلی نمبر3 محلہ وارث پورہ،16۔ شہزاد ولد عبدالوکیل قوم راجپوت سکنہ گلی نمبر2 محلہ برکت پورہ، 17۔ عمران ولد عبدالرشید قوم گجر سکنہ گلی نمبر4 وارث پورہ،18۔ جارج مسیح ولد پیٹر مسیح سکنہ برکت پورہ گلی نمبر4،19۔ شہباز ولد منیر احمد سکنہ چشتیہ پارک گلی نمبر5۔

(ب)اس سانحہ میں ذیل افراد کو ذمہ دار ٹھہرا کر گرفتار کیا گیا۔ 1۔ بابر عرف لنگڑا مسیح ولد نور مسیح قوم عیسائی سکنہ گلی نمبر6 وارث پورہ،2۔ ظفر عرف کالا ولد جیمس مسیح سکنہ گلی نمبر3B داؤد نگر،3۔ حبیب اللہ ولد عبداللہ قوم آرائیں، سکنہ روشن والی جھال فیصل آباد،4۔ محمد ارشد ولد حبیب اللہ قوم آرائیں سکنہ روشن والی جھال فیصل آباد،5۔ یونس مسیح ولد یوسف مسیح سکنہ گلی نمبر6 وارث پورہ،6۔ سنی ولد فرانسسز قوم عیسائی سکنہ گلی نمبر6 وارث پورہ، 7۔ ارشاد عرف بھٹو مسیح ولد میگی سکنہ گلی نمبر3 محلہ داؤد نگر،8۔ ماجد عرف نائی ولد غفور مسیح سکنہ گلی نمبر4 محلہ براکت پورہ۔

(ج)اس سانحہ پر محکمہ پولیس نے مقدمہ نمبری699 مورخہ13-07-26 بجرم302 ت پ، مقدمہ نمبر711 مورخہ13-07-28 بجرم324/302 ت پ تھانہ بٹالہ کالونی درج کئے اور اس سانحہ میں کوئی سرکاری ملازم ملوث نہ پایا گیا۔ تاہم انسپکٹر عابد حسین SHO تھانہ بٹالہ کالونی کو معطل کیا گیا۔

(د)اسی سانحہ کے مقدمات نمبر699 مورخہ13-07-26 بجرم302 ت پ، مقدمہ نمبر711 مورخہ13-07-28 بجرم324/302 ت پ تھانہ بٹالہ کالونی میں درج ہوئے۔

(ہ) ضلعی حکومت نے اپنی سطح پر متوفیان کے ورثاء کی کوئی مالی معاونت نہ کی ہے اور نہ ہی صوبائی حکومت کی جانب سے مالی معاونت بذریعہ ضلعی حکومت فیصل آباد عمل میں آئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 فروری 2015)

صوبہ میں ترقی سے محروم ہیڈ کانسٹیبلان کی تفصیلات

*2239: میاں طارق محمود: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ہیڈ کانسٹیبل سے اے ایس آئی ترقی کے لئے کیا طریق کار ہے اور اس کے لئے کون کون سا کورس اور ٹریننگ درکار ہے؟

(ب) کورس اور ٹریننگ پاس کرنے کے بعد کتنے عرصہ میں ہیڈ کانسٹیبل کو بطور اے ایس آئی ترقی دی جاتی ہے؟

(ج) اس وقت صوبہ میں کل کتنے ہیڈ کانسٹیبلان نے یہ کورس اور ٹریننگ پاس کر رکھا ہے مگر ان کو ترقی نہیں دی جا رہی ہے؟

(د) ان کو کب تک حکومت ترقی دے گی؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) (i) پولیس رولز 1934 کے فقرہ نمبر 13.9 کے تحت لوئر سکول کورس اور انٹر میڈیٹ کلاس کورس پاس ہیڈ کانسٹیبلان، ASI عہدہ پر ترقی پانے کے اہل ہوتے ہیں۔

(ii) سنٹر میڈیٹ کلاس کورس کے نتیجہ کے آرڈر آف میرٹ کے مطابق ریجن کے ہیڈ کانسٹیبلان کی لسٹ D مرتب کی جاتی ہے۔ اس لسٹ کے میرٹ اور پولیس رولز 1934 کے فقرہ نمبر 13.1 کو مد نظر رکھ کر ترقی کے اہل ہیڈ کانسٹیبلان کو ASI عہدہ پر ترقی دی جاتی ہے۔ فقرہ نمبر 13.1 کے مطابق اہلیت اور دیانتداری کو سنیارٹی پر فوقیت دی جاتی ہے۔

(ب)ہیڈ کانسٹیبلان کی کورس مکمل کر لینے کے بعد ASI عہدہ کے لیے ترقی کی کوئی مدت مقرر نہ ہے۔ خالی سیٹوں کے مطابق ہیڈ کانسٹیبلان کو ASI کے عہدہ پر ترقی دی جاتی ہے۔

(ج)اس وقت صوبہ پنجاب کے 10 ریجن ہائے میں کل 8104 ہیڈ کانسٹیبلان کورس مکمل کر چکے ہیں۔ جن کی تفصیل ریجن وائز درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	ریجن	لسٹ "D" ہیڈ کانسٹیبلان
1	ساہیوال	318
2	ملتان	638
3	سرگودھا	410
4	گوجرانوالہ	1384
5	ڈیرہ غازی خان	528
6	راولپنڈی	213
7	لاہور	2602
8	شیخوپورہ	511
9	بہاولپور	468
10	فیصل آباد	1032
	ٹوٹل	8104

(د)صوبہ پنجاب کے تمام اضلاع کے ضلعی پولیس افسران کو ہیڈ کانسٹیبلان کو جلد از جلد ترقی کے لیے ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔اس طرح ان تمام ہیڈ کانسٹیبلان کو جو ASI ترقی کے لیے مطلوبہ معیار پر پورا اتریں گے ان کے کیسز کو Department Promotion Committee جائزہ لینے کے بعد اپنی سفارشات مرتب کرے گی اور اس طرح ان کو کوٹہ کے مطابق جلد از جلد ترقی دے دی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2015)</u>

صوبہ میں بیوروکے مراکز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2278: محترمہ نگہت شیخ: کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں چائلڈ پروٹیکشن بیوروکے ہیڈکوارٹر میں کل کتنی اسامیاں کس کس کیٹیگری کی خالی ہیں؟

(ب) صوبہ پنجاب میں چائلڈ پروٹیکشن بیوروکے کل کتنے مراکز ہیں-یہ مراکز کن کن اضلاع میں ہیں؟

(ج) کیایہ درست ہے کہ صوبہ بھر کے 10 یونٹس اور انسٹیٹیوٹ میں کل 50 فیصد انتظامی و دیگر اسامیاں خالی ہیں؟

(د) اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو ان خالی اسامیوں کو حکومت کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2013 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلع لاہور میں چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو میں کل 74 آسامیاں خالی ہیں کیٹیگری وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) صوبہ پنجاب میں چائلڈ پروٹیکشن بیوروکے کل چھ مراکز ہیں۔ یہ مراکز ضلع لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی، ملتان، فیصل آباد اور سیالکوٹ میں ہیں۔

(ج) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیوروکے صوبہ بھر میں چھ یونٹس کام کر رہے ہیں جن میں 40 فیصد انتظامی و دیگر اسامیاں خالی پڑی ہیں۔

(د) 1 تا 10 سکیل پر بھرتی پر گورنمنٹ نے پابندی لگا رکھی ہے ان میں سے ضروری اسامیوں کو پر کرنے کے لئے بھرتی میں نرمی کے لئے حکومت پنجاب کو متحرک کیا گیا ہے۔ جبکہ دیگر اسامیوں پر بھرتی بذریعہ PPSC عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2015)

صوبہ میں اغوا برائے تاوان کے واقعات و دیگر تفصیلات

*2438: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گزشتہ دو سالوں کے دوران صوبہ پنجاب میں اغوا برائے تاوان کے کتنے واقعات رونما ہوئے اور کتنے معنوی قتل کر دیئے گئے؟

(ب) کیا کسی اغوا ہونے والے کو تاوان لینے کے باوجود قتل کیا گیا؟

(ج) متذکرہ بالا گھناؤنے واقعات کا سدباب کرنے کے لئے حکومت نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) گزشتہ دو سال کے دوران صوبہ پنجاب میں اغواء برائے تاوان کے 324 مقدمات درج ہوئے جن میں سے 19 معنویان کو قتل کر دیا گیا ہے۔

(ب) 2 معنویان کو تاوان لینے کے باوجود قتل کر دیا گیا۔

(ج) اغواء برائے تاوان جیسی سنگین وارداتوں کی سنسنی کو مد نظر رکھتے ہوئے اس میں دہشتگردی کی دفعات لگائی جاتی ہیں اور مقدمات کی تفتیش کے لئے مشترکہ تحقیقاتی ٹیمیں تشکیل دی جاتی ہیں تاکہ ملزمان تک جلد سے جلد پہنچ کر معنویان کو بازیاب کروایا جاسکے اور بعد ازاں گرفتار ملزمان کو کڑی سے کڑی سزا دلوائی جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 نومبر 2014)

لاہور: 279 ٹریفک وارڈنز کو نوکری سے نکالنے کی تفصیلات

*2642: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور ٹریفک پولیس میں 279 وارڈنز کو ستمبر کے پہلے ہفتہ میں نوکری سے اس بناء پر نکال دیا گیا ہے کہ ان کی مختلف قسم کے کاغذات جعلی ہیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ یہ اہلکار 10۔8 سال سے بطور وارڈنز لاہور ٹریفک پولیس میں فرائض سرانجام دے رہے تھے؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ نکالے گئے ان ملازمین نے کہا ہے کہ ان کی تمام تعلیمی اسناد اور دیگر کاغذات درست ہیں مگر ان کو کوئی صفائی کا موقعہ نہ دیا گیا ہے اور نہ ہی ان کے خلاف کوئی انکوائری ہوئی ہے؟

(د) ان افراد کے نام، ولدیت، پتہ جات اور ان کی جعلی کاغذات کی تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 9 دسمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) سٹی ٹریفک پولیس لاہور سے 279 نہیں 252 ٹریفک وارڈنز/لیڈی ٹریفک وارڈنز نے SRC برانچ کے عملہ کے ساتھ مل کر بددیانتی سے ریکارڈ میں ردوبدل کر کے خود کو غلط طور پر کنفرم کروایا جو کہ جرم ثابت ہونے پر ان کو ڈسمس کر دیا گیا تھا۔

(ب) یہ ٹریفک وارڈنز عرصہ تقریباً 7 سال سے لاہور ٹریفک پولیس میں فرائض سرانجام دے رہے تھے۔

(ج) گزارش ہے کہ اپریل 2012 میں سٹی ٹریفک پولیس، لاہور کے ٹریفک وارڈنز کی کنفرمیشن عمل میں لائی گئی جس میں اس ضمن میں شکایات سامنے آنے پر 2013-06-01 کو ایک سکروٹنی کمیٹی تشکیل دی گئی، جس کے ذمہ کنفرمیشن لسٹ میں کنفرمیشن معیار پر پورا نہ اترنے والے ٹریفک وارڈنز و لیڈی ٹریفک وارڈنز کو Point out کرنا تھا۔ جنہوں نے اپنی سکروٹنی رپورٹ پیش کی جس کے مطابق 334 ٹریفک وارڈنز کے اعمال نامہ میں محکمانہ سزاؤں سمیت مختلف قسم کے ردوبدل اور اندراج کے نہ ہونے کا انکشاف ہوا۔ جس پر قانونی تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے فوراً تھانہ چوہنگ میں مقدمہ نمبر 13/909 مورخہ 2013-08-21 بجرم 471/468/420 ت پ اور 155 (C) پولیس آرڈر 2002 درج رجسٹرڈ کروایا گیا۔ مزید یہ کہ تمام مذکورہ 334 ٹریفک وارڈنز کو متعلقہ ایس پیز صاحبان کی طرف سے حسب ضابطہ شوکاز نوٹس جاری کئے گئے اور فرداً فرداً سماعت کیا گیا جن میں سے 252 ٹریفک وارڈنز/لیڈی ٹریفک وارڈنز کا جرم ثابت ہونے پر تمام قانونی تقاضے

پورے کرتے ہوئے محکمہ سے ڈسمس کر دیا گیا۔ لہذا مذکورہ ٹریفک وارڈنز کو جعلی اسناد کی وجہ سے نہیں بلکہ ریکارڈ میں ردوبدل کرنے کی بناء پر ڈسمس کیا گیا تھا مگر فی الوقت ان میں سے 210 ٹریفک وارڈنز کو بحال کر دیا گیا ہے۔

(د) اس ضمن میں عرض ہے کہ مذکورہ بالا ٹریفک وارڈنز میں سے کسی کے بھی کاغذات جعلی نہ ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2014)

ضلع گجرات: تھانہ ڈنگہ میں درج کئے گئے مقدمات کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2721: میاں طارق محمود: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ ڈنگہ ضلع گجرات اگست 2013 میں کتنے مقدمہ جات کس کس جرم کے تحت درج ہوئے، تفصیل مقدمہ وائز بتائیں؟

(ب) اس عرصہ کے دوران قتل کے کتنے مقدمہ جات درج ہوئے، ان مقدمہ جات کے نمبر اور ان نامزد ملزمان کے نام، پتہ جات بتائیں؟

(ج) ان قتل کے مقدمہ جات میں کتنے ملزمان گرفتار ہوئے ہیں، کتنے ملزمان کس کس مقدمہ کے مفرور ہیں، مفرور ملزمان کے نام اور پتہ جات بتائیں نیز یہ مفرور ملزمان کب تک پکڑے جائیں گے؟

(تاریخ وصولی 24 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) تھانہ ڈنگہ ضلع گجرات ماہ اگست 2013 میں 51 مقدمات درج رجسٹر ہوئے، تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تھانہ ڈنگہ ضلع گجرات ماہ اگست 2013 میں 3 مقدمات قتل درج رجسٹر ہوئے، تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) قتل کے ان مقدمات میں 8 ملزمان نامزد ہوئے جن میں سے 6 ملزمان گرفتار ہو کر حوالات جوڈیشل ہوئے جبکہ مقدمہ نمبر 13/366 میں 2 ملزمان اشتہاری ہیں جن کی گرفتاری کے لئے

شب وروز کوششیں جاری ہیں۔انشاء اللہ جلد از جلد بقایا2 مجرمان اشتہاری کو گرفتار کرکے مقدمہ کے اصل حقائق کی روشنی میں یکسو کیا جائے گا۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2014)

ضلع راجن:1122 ریسکیو کے ملازمین کی تین ماہ کی تنخواہوں کی ادائیگی کی تفصیلات

*2730: سردار نصر اللہ خان دریشک: کیاوزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دنیانیوز ٹی وی چینل مورخہ 20 ستمبر 2013 کی خبر کے مطابق روجھان ضلع راجن پور کے 1122 ریسکیو کے ملازمین کو عرصہ تین ماہ سے تنخواہوں کی ادائیگی نہیں کی جارہی ہے؟

(ب) ان ملازمین کو تنخواہ کی ادائیگی نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا حکومت ان ملازمین کو جلد از جلد تنخواہوں کی ادائیگی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) چونکہ تحصیل روجھان میں ریسکیو 1122 کا قیام ایک ترقیاتی منصوبہ تھا جس کی تکمیل جون 2013 کو مکمل ہونا تھی لہذا محکمہ خزانہ کو اپریل 2013 میں درخواست کی گئی کہ ملازمین کی تنخواہوں کا بجٹ 14-2013ء غیر ترقیاتی بجٹ سے فراہم کیا جائے جس پر محکمہ خزانہ نے یہ شرط عائد کی کہ منصوبہ کی تکمیل کے ساتھ اس کی جانچ پڑتال محکمہ منصوبہ بندی وترقیاتی ادارہ سے مکمل کروائی جائے تاکہ مطلوبہ فنڈز فراہم کئے جائیں۔ لہذا اس منصوبہ کی تکمیل کے بعد محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات نے منصوبہ کی جانچ پڑتال کا عمل شروع کیا جو کہ ایک وقت طلب عمل تھا جس کی وجہ سے تنخواہوں میں تاخیر پائی گئی۔

(ب) ان کی تنخواہوں میں تاخیر کی وجہ سے محکمہ منصوبہ بندی وترقیاتی ادارہ کا مانیٹرنگ اینڈ اویلوئیشن سیل کا منصوبہ کی کارکردگی کی جانچ پڑتال کو مکمل کرنا تھا جس کی وجہ سے محکمہ خزانہ نے ان کی

تنخواہوں کو روکا ہوا تھا۔ جن کی رپورٹ کے مکمل ہونے کے بعد محکمہ ہوم اور فنانس کی مدد سے ضلع راجن پور کے ضلع ایمر جنسی آفیسر ریسکیو 1122 نے تمام ملازمین کو تنخواہ کی ادائیگی کر دی ہے۔

(ج) ملازمین کی تنخواہیں ادا کر دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 فروری 2014)

لاہور: پولیس چوکی ریواز گارڈن میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2899: محترمہ لبنیٰ فیصل: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) لاہور کے تھانہساندہ کی پولیس چوکی ریواز گارڈن میں کل کتنے پولیس اہلکار اپنے فرائض سر انجام دیتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ریواز گارڈن پولیس چوکی کے پاس کوئی بلڈنگ نہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ پولیس چوکی پر تعینات پولیس اہلکاران جنہوں نے اس علاقہ میں 24 گھنٹے ڈیوٹی کرنی ہوتی ہے انہیں اپنا سرکاری و غیر سرکاری سامان رکھنے اور سنبھالنے میں انتہائی دقت اور مشکلات کا سامنا ہے؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت محکمہ ریواز گارڈن پولیس چوکی کے لئے نئی بلڈنگ بنانے یا کرائے کی بلڈنگ لینے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 04 اکتوبر 2013   تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) چوکی پولیس میں 10 اہلکار ڈیوٹی سر انجام دے رہے ہیں۔

(ب) چوکی ریواز گارڈن کے پاس اپنی بلڈنگ نہ ہے۔

(ج) مناسب بلڈنگ نہ ہونے کی وجہ سے اپنا سرکاری اور نجی سامان رکھنے اور سنبھالنے میں کافی دقت اور دشواری کا سامنا ہے۔

(د) بڑھتی ہوئی آبادی کو مدنظر رکھتے ہوئے اور کرائم کنٹرول کرنے کے لئے یہ چوکی بنائی گئی تھی۔ بلڈنگ کی تعمیر کرنے کے لئے زمین کا سرکاری / محکمہ پولیس کا ہونا لازمی ہے۔ تاہم اس کی تلاش کے لئے کوشش جاری ہے جو نہی زمین الاٹ ہو جائے گی، بلڈنگ کی تعمیر شروع کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اگست 2014)

لاہور: 13-2012 میں گاڑی چوری کے مقدمات و برآمدگی کی تفصیلات

*2911: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) Anti Car Lifting Department کے مطابق سال 13-2012 میں کتنی گاڑیاں چوری ہوئیں اور کتنی چوری شدہ برآمد ہوئیں؟

(ب) لاہور میں Anti Car Lifting Department کے سٹاف کی کارکردگی اور برآمدگی کتنے فیصد رہی؟

(ج) تھانہ شالیمار لاہور میں 2012-12-1 تا 2013-06-30 گاڑی چوری کے کتنے مقدمات کا اندراج ہوا، ان کی ایف آئی آرز، گاڑی نمبرز کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(د) ان گاڑیوں کی برآمدگی کے لئے کون کون سے پولیس اہلکاران وافسران تفتیش کر رہے ہیں، ان کے نام، عہدہ سے آگاہ کریں؟

(ہ) ان میں سے کتنی گاڑیوں کی برآمدگی ہوئی اور کیا یہ گاڑیاں ان کے مالکان کے حوالے کر دی گئیں ہیں، اگر نہیں تو کیوں؟

(و) کتنی گاڑیاں ایسی ہیں جو ابھی تک برآمد نہیں ہوئی ہیں، اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ز) ان گاڑیوں کی برآمدگی کروانے کے لیے متعلقہ تفتیشی پولیس اہلکاران نے کون کون سے مثبت اقدامات اٹھائے، ان کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ح) مذکورہ تھانہ کے متعلقہ ایس پی (Anti Car Lifting) نے ان گاڑیوں کی برآمدگی کے لیے کیا کیا اقدامات اٹھائے؟

(تاریخ وصولی 08 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 24 جنوری 2014)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) سال 2012ء ضلع لاہور میں 1943 کاریں چوری ہونا پائی گئی ہیں جبکہ اسی عرصہ کے دوران شعبہ AVLS لاہور نے 1294 مقدمات ٹریس کرکے ان مقدمات میں چوری شدہ کاریں برآمد کیں۔ اسی طرح سال 2013 کے دوران 1898 کاریں چوری ہونا پائی گئی ہیں۔ اسی عرصہ کے دوران شعبہ AVLS لاہور نے 1025 مقدمات ٹریس کرکے ان مقدمات میں چوری شدہ کاریں برآمد کیں۔

(ب) عرصہ زیر بحث میں شعبہ AVLS سٹی لاہور کی برآمدگی متعلق مسروقہ وہیکلز تقریباً 60% رہی ہے۔

(ج) تھانہ شالیمار لاہور میں مورخہ 2012-12-1 تا 2013-06-30 تک کل 15 گاڑیاں چوری ہونے کے متعلق مقدمات درج ہوئے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان گاڑیوں کی برآمدگی کے متعلق شعبہ AVLS سول لائن ڈویژن لاہور کے افسران SI مہدی حسن، ASI امجد حسین، ASI غلام رسول، ASI محمد اقبال اور دیگر ملازمان پر مشتمل ٹیم کوشاں ہے۔

(ہ) عرصہ زیر بحث میں تھانہ شالیمار لاہور سے چوری ہونے والی گاڑیوں میں سے تین گاڑیاں برآمد کی جاکر حوالے اصل مالکان کی جاچکی ہیں (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(و) عرصہ زیر بحث میں تھانہ شالیمار لاہور سے چوری ہونے والی گاڑیوں میں سے 14 گاڑیاں تاحال برآمد نہ ہوئی ہیں جو نامعلوم چور چوری کرکے لے گئے۔

(ز) ان گاڑیوں کی برآمدگی کے لیے ضلع لاہور کے داخلی و خارجی راستوں پر ناکہ بندی کروائے جانے کے ساتھ ساتھ دیگر اضلاع میں بھی حسب ضابطہ چیکنگ کروائی جارہی ہے۔

(ح) سرقہ شدہ گاڑیوں کی برآمدگی کے سلسلہ میں شعبہ AVLS لاہور درج ذیل اقدامات عمل میں لائے جارہے ہیں۔

1. مقدمہ درج ہونے کے بعد فوری طور پر سرقہ شدہ گاڑی کے کوائف بذریعہ وائیر لیس اناؤنس کیے جاتے ہیں تاکہ گوشت پر مامور افسران مطلع ہوسکیں۔

2. گاڑی چوری ہونے کے بعد گاڑی کے مکمل کوائف CIA / CRO کمپیوٹر میں فیڈ کروائے جاتے ہیں اور ساتھ ہی تمام سٹاف متعینہ AVLS بریف کیا جاتا ہے۔
3. علاوہ ازیں دیگر اضلاع کی پولیس کو خصوصاً ACLC سٹاف کو بھی مسروقہ گاڑیوں کے مکمل کوائف نوٹ کروائے جاتے ہیں۔
4. AVLS سٹاف لاہور افسران بالا کی اجازت سے دیگر اضلاع پولیس کی معاونت سے مسروقہ گاڑیوں کی چیکنگ بذریعہ ٹیم دیگر اضلاع میں بھجوائی جا کر عمل میں لائی جاتی ہے۔
5. اپنی مدد آپ کے تحت وہیکلز ہائے میں ٹریکرز لگوائے گئے ہیں جو مختلف اوقات میں مختلف جگہوں پر کھڑی کی جاتی ہیں اور ان کی سپرویژن کے لیے افسران بھی مامور کیے گئے ہیں۔
6. ریلوے حکام اور SHO صاحب تھانہ ریلوے اسٹیشن لاہور کے ساتھ میٹنگ کی گئی ہے کہ ایسی وہیکلز ہائے جو دیگر اضلاع کے لیے ٹرینوں پر بک کی جاتی ہیں ان کو شعبہ AMCLS / AVLS لاہور کو چیک کروایا جائے جو تاحال یہ پریکٹس جاری ہے۔
7. آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ یونین اور آل پاکستان ٹرک ڈرائیورز یونین کے عہدہ داران کے ساتھ میٹنگ بھی کی گئی ہے کہ ایسی وہیکلز ہائے جو دیگر اضلاع کے لیے بک کی جاتی ہیں ان کو شعبہ AMCLS / AVLS لاہور کو ضرور چیک کروایا جائے۔ تاکہ اس بات کا پتہ لگایا جا سکے کہ وہیکلز چوری شدہ تو نہ ہے۔
8. اہم شاہراوں خصوصاً موٹروے اور جی ٹی روڈ کے داخلی و خارجی راستوں پر بھی ناکہ بندی کی جاتی ہے۔
9. ضلع لاہور کے پارکنگ اسٹینڈز جہاں سے وہیکلز چوری ہونا پائی جاتی ہیں۔ وہاں سفید پارچات میں ملازمان مامور کیے جاتے ہیں اور چیکنگ عمل میں لائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2015)

صوبہ میں پولیس کے نظام کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*2993: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں محکمہ پولیس کے نظام کو مکمل کمپیوٹرائزڈ کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں؟

(ب)پولیس نظام کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کے لئے کل تخمینہ لاگت کتنا ہے اور ابتدائی طور پر کن کن اضلاع میں آغاز کیا جائے گا؟

(ج)اس نظام سے پولیس کی کارکردگی میں کیا بہتری یا تبدیلی لائی جاسکتی ہے؟

(د)14۔2013 کے دوران اس پر کیا کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف)صوبہ میں محکمہ پولیس کے نظام کو مکمل طور پر کمپیوٹرائزڈ کرنے کے اقدامات کی ابھی صرف منصوبہ بندی ہورہی ہے۔ جبکہ پولیس ریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کا پروگرام (PROMIS) پنجاب کے 36 اضلاع کے 213 پولیس اسٹیشن میں استعمال ہورہا ہے۔ یہ پراجیکٹ وفاقی حکومت کی طرف سے سال 2005 میں پورے پاکستان کے لئے منظور ہوا تھا۔ اس پراجیکٹ کی کل لاگت 1.4 بلین روپے تھی۔ ابھی یہ فیصلہ ہونا باقی ہے کہ PROMIS کا پروگرام ہی آگے بڑھایا جائے گا یا کوئی دوسرا کمپیوٹر سافٹ ویئر مزید بہتری کے لئے لایا جائے گا۔

(ب)تمام 708 پولیس اسٹیشن کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کا تخمینہ پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (PITB) کے ذمہ ہے جو کہ ابھی منصوبہ بندی کی حد تک ہے اور تعداد اضلاع کمپیوٹرائزیشن کا فیصلہ بھی کل تخمینہ کی لاگت جو سرکار منظوری دے گی اس کے بعد کیا جائے گا۔

(ج)(1)اس نظام کے نافذ العمل ہونے سے سسٹم میں شفافیت اور خودکاری آئے گی۔

(2)عوام الناس کو فوری انصاف اور بروقت معلومات بہم پہنچانے میں آسانی ہوگی۔

(3)اندرون محکمہ معلومات کا باہم تبادلہ ایک کلک بٹن دبانے سے فوری ہوسکے گا۔

(د)محکمہ ہذا میں کمپیوٹرائزڈ نظام کو تھانہ کی سطح تک رائج کرکے 14-2013 میں مختلف ذیلی کمیٹیاں اور ذیلی گروپ قائم کئے گئے ہیں جو کہ تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ باہمی روابط کار رکھے ہوئے ہیں۔ جن میں سے پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (PITB) صوبائی وزارت داخلہ

پنجاب، پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ پنجاب اور ملک میں موجود ترک پولیس آفیسرز اور محکمہ پولیس کے سینئر آفیسر قابل ذکر ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2014)

صوبہ میں مطلوب اشتہاریوں کی گرفتاری کے پولیس ٹاسک فورس کا قیام و دیگر تفصیلات

*2994: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں مطلوب اشتہاریوں کو گرفتار کرنے کے لئے پولیس ٹاسک فورس قائم کی گئی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(ب) پچھلے پانچ سالوں کے دوران صوبہ میں کل کتنے پولیس مقابلے ہوئے ان میں کل کتنے پولیس اہلکار شہید ہوئے اور کتنے ڈاکو مارے گئے، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) پولیس شہداء کو کل کتنی مالی امداد دی گئی اور ان کے کل کتنے ورثاء کو نوکریاں دی گئیں۔

(تاریخ وصولی 10 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) مطلوب اشتہاریوں کی گرفتاری کے لیے حکومت پنجاب کی ہدایات کے تحت انسپکٹر جنرل آف پولیس نے عہدہ سنبھالتے ہی خصوصی مہم کا آغاز کیا اور اس مہم کی کارکردگی رپورٹ کو روزانہ کی بنیاد پر بذات خود مانٹیر کرتے ہیں۔

(ب) پچھلے پانچ سالوں میں کل 1463 پولیس مقابلے ہوئے اور ان میں 157 پولیس اہل کار شہید ہوئے اس کے علاوہ ان مقابلوں میں 1160 ڈاکو / کریمنلز ہلاک ہوئے۔ سال وائز تفصیل درج ذیل ہے:۔

	2009	2010	2011	2012	2013
پولیس مقابلے	307	267	216	397	256
پولیس اہل کار شہید	28	37	28	29	35
ڈاکو ہلاک	253	167	127	360	253

(ج) پچھلے پانچ سالوں میں پنجاب پولیس کے شہداء کے ورثاء کو مبلغ -/598,000,000 (59کروڑ80لاکھ) روپے دیئے گئے، جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

جبکہ اسٹیبلشمنٹ برانچ کی رپورٹ کے مطابق پچھلے پانچ سالوں میں شہداء کے 144 بچوں کو بھرتی کیا گیا۔

سیریل نمبر	سال	پنجاب پولیس کے شہداء کی تعداد	ایوارڈ / مالی امداد	کل رقم
1	2009	92	92X 2,000,000	-/184,000,000 (18کروڑ40لاکھ) روپے
2	2010	60	60x2,000,000	-/120,000,000 (12کروڑ) روپے
3	2011	61	61x2,000,000	-/122,000,000 (12کروڑ20لاکھ) روپے
4	2012	49	49x2,000,000	-/98,000,000 (9کروڑ80 لاکھ) روپے
5	2013	37	37x2,000,000	-/74,000,000 (7کروڑ40لاکھ) روپے
	ٹوٹل	299	۔	-/598,000,000 (59کروڑ80لاکھ) روپے

(تاریخ وصولی جواب 16فروری 2015)

ضلع سیالکوٹ: تھانہ ستراہ کے ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3018: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ ستراہ (ضلع سیالکوٹ) میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ب)ان ملازمین میں سے کس کس کے خلاف اس وقت کس کس بناء پر محکمانہ اور قانونی کارروائی چل رہی ہے؟

(ج) کتنے ملازم اسی تھانہ کی حدود کے رہائشی ہیں؟

(د) کیا حکومت ان ملازمین کی کارکردگی سے مطمئن ہے اگر نہیں تو پھر حکومت ان کے خلاف کیا ایکشن لے رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 30 دسمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) تھانہ ستراہ میں کل 52 ملازمان تعینات ہیں۔ ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) درج ذیل تفتیشی افسران کے خلاف محکمانہ کارروائی کے لئے شوکاز نوٹس جاری کئے گئے ہیں:۔

1۔ شہنشاہ بخاری SI، 875/GL	i. شوکاز نوٹس مقدمہ نمبر 121/13 جرم 392 ت پ تھانہ صدر پسرور میں ملزمان کو ٹریس کرنے کی کافی کوشش کی گئی۔ ii. شوکاز نوٹس دوران ملاحظہ تھانہ صدر پسرور ریکارڈ کی تکمیل نہ کی۔ iii. مجرمان اشتہاری کو گرفتار کیا لیکن ان کے تتمیہ چالانہ نہ بجھوانے پر شوکاز نوٹس
2۔ غلام احمد SI، 112/GL	i. مقدمہ نمبر 354/13 جرم 376 ت پ اور مقدمہ نمبر 383/13 جرم 337-324/ 149/148/L2 ت پ تھانہ ستراہ کی ناقص تفتیش شوکاز نوٹس جاری کیا گیا۔ ii. مقدمہ نمبر 255/13 میں ملزمان کو بے گناہ ہونے کے

	باوجود چالان کر دیا۔ iii. دوران مہم مجرمان اشتہاری کی گرفتاری نہ کرنے پر شوکاز نوٹس
3۔وارث علی ASI، 344/RWP	i. دوران مہم مجرمان اشتہاری کی گرفتاری نہ کرنے پر شوکاز نوٹس
4۔محمد حفیظ ASI، 139/NWL	I۔ مجرمان اشتہاری کو گرفتار کیا لیکن ان کے تتمیہ چالان نہ بجھوانے پر شوکاز نوٹس II۔ مقدمہ نمبر 10/277 تھانہ قلعہ کالروالہ میں ملزمان کو گرفتار کیا لیکن بغیر ریکوری کے جوڈیشل بجھوایا گیا۔
5۔خضر حیات ASI، 582/GL	I۔ مجرمان اشتہاری کو کیا گرفتار لیکن ان کے تتمیہ چالان نہ بجھوانے پر شوکاز نوٹس

(ج) تھانہ میں تعینات ملازمان میں سے کوئی بھی ملازم اس تھانہ کی حدود کا رہائشی نہ ہے۔

(د) مجموعی طور پر ملازمان کی کارکردگی تسلی بخش ہے۔ جن افسران / ملازمان کی کارکردگی ناقص ہوان کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ جس میں مختلف نوعیت کی محکمانہ سزائیں دی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اپریل 2014)

ریسکیو 1122 میں گاڑیوں کی خریداری میں بے قاعدگیوں کی تفصیلات

*3022: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2010 میں ڈاکٹر رضوان ڈی جی ریسکیو کی کرپشن کے متعلق فائل کو ٹھوس ثبوت ہوتے ہوئے بھی متعلقہ اتھارٹی نے No Further Action لکھ کر بند کر دیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ریسکیو 1122 کے لئے 112 ایمبولینس گاڑیاں خریدی گئیں جو سب سٹینڈرڈ پائی گئیں اور قومی خزانے کے 500 ملین روپے ڈبو دیئے گئے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ پی اینڈ ڈی اور ٹرانسپرینسی انٹرنیشنل نے مذکورہ بالا خریداری کا ذمہ دار ڈی جی کو ٹھہرانے کے باوجود ڈی جی کے خلاف کوئی اقدام نہیں کیا جارہا، اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2013   تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) یہ الزام سراسر غلط اور بے بنیاد ہے کیونکہ ریسکیو 1122 میں تمام معاملات قواعد و ضوابط کے مطابق کیے جاتے ہیں۔ ریسکیو 1122 کی کارکردگی اس کا منہ بولتا ثبوت ہے جس نے اب تک پنجاب میں 30 لاکھ سے زائد لوگوں کو بلاتفریق 7 منٹ کا اوسط ٹائم برقرار رکھتے ہوئے ریسکیو کیا ہے۔ جو کہ اس کو ایک بین الاقوامی معیار کی ایمرجنسی سروس بناتی ہے۔ بظاہر لگتا یہ ہے کہ معزز رکن اسمبلی کو چند برطرف شدہ ریسکیو افسران نے گمراہ کرنے کی کوشش کی ہے۔

(ب) یہ الزام بھی غلط ہے۔ ریسکیو 1122 کی گاڑیوں کی خریداری PPRA رولز کے مطابق میرٹ پر کی گئی ہے اور مزید یہ کہ خریدی گئیں تمام ایمبولینسز پنجاب کے مختلف اضلاع اور تحصیلوں میں تسلی بخش کام کر رہی ہیں۔ مزید یہ کہ ادارے نے مذکورہ فرم سے تمام 112 ایمبولینسوں کے معیار کو یقینی بنانے کے لیے ایک لاکھ کلومیٹر یا تین سال تک warranty بھی لی اور اس پورے عمل کی بدولت قومی خزانے کو تقریباً 32 کروڑ روپے کی بچت ہوئی۔

(ج) جہاں تک محکمہ پی اینڈ ڈی اور ٹرانسپرینسی انٹرنیشنل کا مذکورہ بالا خریداری کے متعلق اعتراض ہے تو اس کے متعلق ادارے نے اوپر حصہ (ب) میں اس کا تفصیلاً جواب دے دیا ہے۔ تاہم یہاں یہ بات بھی واضح کرنا ضروری ہے کہ ٹرانسپرینسی انٹرنیشنل کے ایڈوائزر کو ایک شخص نے ایک مخصوص فرم کو فائدہ پہنچانے اور اوپن کمپٹیشن کو ختم کرنے کے لئے اپنے ذاتی مفاد کے لیے گمراہ کیا تھا جس پر ادارے کی طرف سے چیئرمین ٹرانسپرینسی انٹرنیشنل کو بذریعہ چھٹی نمبر 12/345 مورخہ 24-10-2012 مطلع کیا گیا کہ 112 ایمبولینس گاڑیوں کی خریداری حکومت کی تشکیل کردہ

Standing Purchase Committee جو کہ ہوم ڈیپارٹمنٹ، فنانس ڈیپارٹمنٹ اور ریسکیو1122 کے ممبران پر مشتمل تھی نے قواعد وضوابط کے عین مطابق انتہائی شفاف طریقے سے اوپن کمپٹیشن کے تحت سب سے کم بولی دہندہ فرم سے دستیاب بجٹ اور بھرپور کھلی مسابقت کے تحت عوامی مفاد میں خریداری کی جو کہ کسی فرد واحد کا فیصلہ نہ تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2015)

صوبہ میں ٹائر جلانے پر پابندی عائد کرنے کی تفصیلات

*3041: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کے تمام چھوٹے بڑے شہروں میں احتجاج کرنے والے افراد سڑکوں کو ٹائر جلا کر بلاک کرتے ہیں جس سے آلودگی میں اضافہ ہو رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹائروں کے خطرناک دھوئیں سے بے شمار افراد کینسر اور دوسرے امراض کا شکار ہو رہے ہیں؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ٹائر جلانے پر پابندی عائد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2014)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) یہ درست ہے کہ اکثر احتجاج کرنے والے ٹائر جلا کر سڑکوں کو بلاک کر دیتے ہیں جس سے آلودگی میں اضافہ ہوتا ہے تاہم انتظامیہ فوری طور پر موقع پر پہنچ کر ٹائروں کو لگی آگ بجھاتی ہے تاکہ آلودگی میں اضافہ نہ ہو سکے۔

(ب) یہ درست ہے کہ ٹائروں کا دھواں خطرناک ہے اور بیماریوں کا باعث بنتا ہے۔

(ج) پیرہ (ج) کے بارے میں تحریر ہے کہ چونکہ ٹائر جلنے سے آلودگی پیدا ہوتی ہے اور یہ بذات خود ایک جرم ہے لیکن دیئے گئے سوال میں چونکہ احتجاج کا ذکر ہے تو ان حالات میں اگر کوئی دوران احتجاج ٹائر جلاتا ہے تو باقاعدہ ان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 مئی 2014)

ٹریفک چالان جمع کروانے کے لئے پانچ بجے تک کا وقت کرنے ودیگر تفصیلات

*3075: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹریفک وارڈن چالان کرتے وقت متعلقہ فرد سے گاڑی وغیرہ کے کاغذات اپنے قبضے میں لیکر اسے ہدایت کرتے ہیں کہ چالان متعلقہ بنک میں جمع کرواکر کاغذ ٹریفک دفتر سے واپس لے لیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بینک متعلقہ میں چالان کی رقم صرف ایک بجے تک وصول کی جاتی ہے جس سے ایسے افراد جن کا تعلق دوسرے شہروں سے ہو انہیں چالان کی رقم جمع کروانے اور کاغذات واپس لینے کے لئے دوبارہ آنا پڑتا ہے؟

(ج) کیا متعلقہ محکمہ ٹریفک چالان کی رقم جمع کروانے والے بینکوں سے یہ طے نہیں کر سکتا کہ چالان کی رقم شام 5 بجے تک وصول کریں؟

(د) کیا یہ بھی ممکن ہے کہ چھٹی کے دن بھی چالان کی رقم کی وصولی اور کاغذات واپسی کا قابل عمل انتظام ہو؟

(تاریخ وصولی 06 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2014)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) یہ بات بالکل درست ہے کہ متعلقہ وائیلیٹر کو بوقت چالان نہ صرف زبانی طور پر متعلقہ بنک اور واپسی کاغذات سنٹر کی جگہ کے متعلق اچھی طرح بریف کیا جاتا ہے بلکہ ٹریفک وائیلیشن ٹکٹ پر وہ بنک برانچ جس میں جرمانہ جمع ہونا ہوتا ہے اور بعد از ادائیگی جرمانہ جس ٹریفک سیکٹر / جگہ سے ضبط

شدہ کاغذات واپس لینے مقصود ہوتے ہیں اس کے بارے میں چالان ٹکٹ کے اوپر واضح طور پر اردو میں تحریر کیا جاتا ہے اور بعض اوقات مہر بھی ثبت کی جاتی ہے تاکہ وائیلیٹر کو ادائیگی جرمانہ اور واپسی کاغذات کے لئے کسی قسم کی دقت / تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ (کاپی ٹریفک وائیلیشن ٹکٹ برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) یہ بات درست نہ ہے۔ حکومت پنجاب نے نیشنل بنک آف پاکستان میں چالان جمع کرنے کی منظوری دی ہے جہاں طے شدہ اوقات میں صبح 9 بجے سے دوپہر 1.30PM تک ٹریفک وائیلیشن ٹکٹ پر جرمانہ وصول کیا جاتا ہے اور اس میں ہفتہ اتوار کی چھٹی ہوتی ہے۔ ٹریفک وائیلیٹر جرمانہ جمع کروانے کے بعد چالان شدہ چالان چٹ متعلقہ برانچ / دفتر میں لاکر دکھاتا ہے تو اس کو کاغذات واپس کر دیئے جاتے ہیں۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ سٹی ٹریفک پولیس لاہور کا سٹاف کاغذات واپسی سنٹرز میں کاغذات واپس کرنے کے لئے صبح 8 بجے سے لیکر رات 11 بجے موجود ہوتا ہے تاکہ کاغذات واپسی کے لئے عوام الناس کو کسی قسم کی دقت / تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

عوام الناس کو مزید سہولت دینے کے لئے جناب IGP پنجاب کی جانب سے جناب چیف منسٹر پنجاب کو ایک سمری بھی ارسال کی جاچکی ہے جس میں درخواست کی گئی ہے کہ موٹر وہیکلز آرڈیننس 1965 میں ضروری ترامیم کر کے سٹیٹ بنک آف پاکستان کے ماتحت تمام بنکوں کو ٹریفک وائیلیشن ٹکٹ پر جرمانہ جمع کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی جائے۔ مزید اس ضمن میں زیر دستخطی خود بھی کمشنر لاہور کو بذریعہ لیٹر درخواست کر چکا ہے کہ عوام الناس کی سہولت کے پیش نظر بنک آف پنجاب کو بھی نیشنل بنک کے ساتھ جرمانہ جمع کئے جانے کی اجازت دی جائے۔

(ج) جہاں تک بنک میں چالان جمع کرانے کا تعلق ہے یہ چالان قبل ازیں طے شدہ اوقات میں صبح 9 بجے سے 5 بجے شام تک جمع ہوتے ہیں۔

(د) جہاں تک چھٹی والے دن ٹریفک کی خلاف ورزی پر چالان ہونے اور جرمانہ جمع کروانے کا تعلق ہے تو چھٹی کے اگلے دن جرمانہ کی رقم جمع کروانے کے بعد کاغذات کی واپسی کی جاتی ہے اس کے علاوہ چھٹی والے

دن ٹریفک چالان کی رقم کی وصولی ٹریفک پولیس از خود کرنے کی مجاز نہ ہے تاہم حکومت پنجاب اس بارے میں بنک انتظامیہ سے رابطہ کر کے کوئی متبادل اور قابل عمل انتظام عمل میں لا سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 فروری 2015)

ضلع سرگودھا: چوری وڈکیتی کی وارداتوں کی تفصیلات

*3223: چودھری فیصل فاروق چیمہ: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2013 میں تھانہ عطاء شہید، تھانہ جھال چکیاں اور تھانہ صدر ضلع سرگودھا کے علاقہ جات میں اب تک مویشی چوری اور ڈکیتی کی کتنی وارداتیں درج ہو چکی ہیں؟

(ب) ان تھانہ جات میں ان وارداتوں کے سلسلہ میں اب تک کیا کارروائی ہوئی ہے؟

(ج) کتنے ملزمان گرفتار ہوئے ہیں اور کتنی وارداتیں ایسی ہیں جن کی ابھی تک کوئی برآمدگی نہ ہوئی ہے؟

(د) کیا حکومت ایسے افسران کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جن کے تھانوں میں ہر ماہ پانچ سے زیادہ چوری اور ڈکیتی کی وارداتیں ہوں؟

(تاریخ وصولی 04 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 25 فروری 2014)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) 1) تھانہ عطاء شہید مقدمات مویشی چوری 37، مقدمات ڈکیتی 08

2) تھانہ جھال چکیاں مقدمات مویشی چوری 43، مقدمات ڈکیتی 14

3) تھانہ صدر مقدمات مویشی چوری 59، مقدمات ڈکیتی 07

(ب) ان تھانہ جات میں وارداتوں کے سلسلے میں گشت کا نظام مؤثر بنایا گیا ہے اور سابقہ ریکارڈ یافتہ ملزمان کو شامل تفتیش کر کے مقدمات کو یکسو کیا گیا ہے۔

(ج)

نام تھانہ	گرفتار ملزمان مویشی چوری	گرفتار ملزمان ڈکیتی
1) عطاء شہید	42	08

2)جھال چکیاں	43	14
3)صدر	59	07
نام تھانہ	برآمدگی نہ ہوئی مویشی چوری	برآمدگی نہ ہوئی ڈکیتی
1)عطاء شہید	08	01
2)جھال چکیاں	17	09
3)صدر	09	02

(د) جن تھانہ جات میں ہر ماہ مویشی چوری اور ڈکیتی کی 5 یا 5 سے زیادہ وارداتیں ہو رہی ہیں ان تھانہ جات کے SHO کے خلاف حکومت کی ہدایات کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2014)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 18 فروری 2015 — سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 20فروری 2015 محکمہ داخلہ کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1-	میاں محمد اسلم اقبال	90
2۔	محترمہ راحیلہ خادم حسین	171۔1422
3۔	حاجی جاوید اختر انصاری	281۔282۔283۔284
4۔	محترمہ عائشہ جاوید	353۔355۔356
5۔	لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان	1113
6۔	ڈاکٹر مراد راس	1207
7۔	محترمہ فائزہ احمد ملک	1478۔2144۔2642
8۔	جناب فیضان خالد ورک	488۔1197
9۔	ڈاکٹر سید وسیم اختر	701۔2438
10	محترمہ راحیلہ انور	1329
11	جناب احمد شاہ کھگہ	1445۔1446
12	ڈاکٹر نوشین حامد	1601۔1607
13	سردار وقاص حسن مؤکل	1696
14	جناب احسن ریاض فتیانہ	1917۔1918
15	محترمہ نگہت شیخ	2059۔2278
16	میاں طاہر	2145۔2160
17	میاں طارق محمود	2239۔2721
18	سردار نصر اللہ خان دریشک	2730۔
19	محترمہ لبنیٰ فیصل	2899۔

2911	شیخ علاؤالدین	20
2994۔2993	جناب احمد خان بھچر	21
3018۔	جناب محمد آصف باجوہ،ایڈووکیٹ	22
3022	ڈاکٹر صلاح الدین خان	23
3014	محترمہ حنا پرویز بٹ	24
3075	چودھری عامر سلطان چیمہ	25
3223	چودھری فیصل فاروق چیمہ	26